قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ (ال عمران: 74)

روزنامہ

الفضل لندن

مدیر ابو سعید

Online Edition

جمعہ 24اپریل 2020ء   30 شعبان 1441ہجری قمری

جلد:2 | شمارہ :99

ارشاد باری تعالیٰ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

... فَمَنۡ شَہِدَ مِنۡکُمُ الشَّہۡرَ فَلۡیَصُمۡہُ ؕ وَ مَنۡ کَانَ مَرِیۡضًا اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنۡ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیۡدُ اللّٰہُ بِکُمُ الۡیُسۡرَ وَ لَا یُرِیۡدُ بِکُمُ الۡعُسۡرَ ۫ وَ لِتُکۡمِلُوا الۡعِدَّۃَ وَ لِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ہَدٰٮکُمۡ وَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾ (البقرہ:186)

ترجمہ:پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے تو اِس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی کو پورا کرو اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اُس نے تمہیں عطا کی اور تاکہ تم شکر کرو۔

فرمانِ رسول ﷺ

رمضان سے پہلے روزہ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی رمضان سے پہلے ایک دِن یا دو دِن روزہ نہ رکھے، سوائے اُس شخص کے جو اُس دن روزہ رکھنے کا عادی ہو، چاہئے کہ وہ اُس دِن روزہ رکھ لے۔

(بخاری،کتاب الصوم، بَابٌ لَا یَتَقَدَّمُ رَمَضَانَ بِصَوْمِ یَوْمٍ وَلَا یَوْمَیْنِ، روایت نمبر 1914)

فرمان خلیفہ وقت

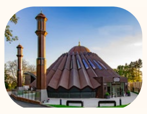

قرآن کریم کا دور

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”رمضان کا مہینہ ایک مسلمان کی زندگی میں کئی بار آتا ہے اور ایک عمل کرنے والے مسلمان کو یہ بھی علم ہے کہ رمضان کے مہینے میں قرآنِ کریم کا نزول شروع ہوا ۔ایک باعمل اور کچھ علم رکھنے والے مسلمان کو یہ بھی پتہ ہے کہ رمضان کے مہینے میں آنحضرت ﷺ کی زندگی میں ہر سال اُس وقت تک جتنا بھی قرآن نازل ہوا ہوتا تھا،اُس کا دور حضرت جبرئیل علیہ السلام آنحضرت ﷺ کے ساتھ کیا کرتے تھے،سوائے آپ ﷺ کی زندگی کے آخری سال کے۔ جب قرآنِ کریم مکمل نازل ہوچکا تھا...اُس آخری سال میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت کے مطابق آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اِس دفعہ جبرئیل نے قرآنِ کریم کا دور دو مرتبہ مکمل کروایا ہے...پس قرآنِ کریم کی رمضان کے مہینے کے ساتھ ایک خاص نسبت ہے ۔ ہر سال جب رمضان آتا ہے ہمیں اس طرف بھی توجہ دلاتا ہے کہ یہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآنِ کریم نازل ہوا ۔گویا رمضان اپنے اور فیوض کے ساتھ ہمیں اس بات کی بھی یاددہانی کے لئے آتا ہے کہ اس مہینے میں قرآنِ کریم کا نزول ہوا۔“

(خطبہ جمعہ 19جولائی 2013ء)

حضرت سلطان القلمؑ کے رشحات قلم

رمضان کی حقیقت

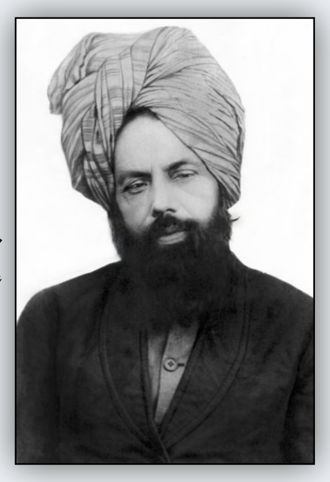

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”رَمَضْ سورج کی تپش کو کہتے ہیں ۔رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا ۔اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینے میں آیا،اس لئے رمضان کہلایا۔میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہو سکتی۔روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں،جس سے پتھر وغیرہ گرم ہو جاتے ہیں۔“

(ملفوظات جلداوّل صفحہ 194)

احباب جماعت کو رمضان مبارک ہو

ادارہ روزنامہ الفضل لندن آن لائن حضورانورایّدہ اللہ تعالیٰ،تمام احباب جماعت بالخصوص قارئین الفضل، مضمون نگاروں اور شعراء کی خدمت میں رمضان المبارک کی آمد پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ اس مینہ کو ہم سب کیلئے اور امت کیلئے رحمتوں اور برکتوں کا موجب بنائے اور کرونا جیسے مہلک وائرس سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔ہماری عبادات قبول فرمائے۔آمین (ایڈیٹر)

اس شمارہ میں

- (اداریہ)رمضان کے فضائل
- درس حضورانور
- عشرہ رحمت کی دعائیں
- حدیث کی روشنی میں رمضان
- انسان کا خلا میں بسنے کا خواب کبھی پورا ہو سکے گا

اداریہ

رمضان کے فضائل

ہم آج ایک بہت ہی مبارک مہینہ جو تمام مہینوں کا سردار ہے، میں داخل ہورہے ہیں۔ ہم میں سے ہر کوئی اپنی اپنی بساط اور طاقت سے، عبادات کے ذریعہ، جانی اور مال کی قربانیوں کے ذریعہ رمضان کو اپنے اندر داخل کرنے کی کوشش کرے گا اور جس کسی کے اندر رمضان داخل ہو گیا وہی خدا کی نگاہ میں کامیاب ٹھہرا۔کیونکہ یہی رمضان کا مقصد اور لب لباب ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے رمضان کو اپنے اندر داخل کرنے کے لئے جو طریق ہمارے بزرگوں، آباؤ اجداد نے اپنائے اور وہ لوگ خدا کے بن گئے اور خدا ان کا ہو گیا وہ جاننے ضروری ہیں۔

سب سے بڑھ کر ہمارے بزرگ تو ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ انہوں نے کس طرح رمضان گزارے۔ کس طرح رمضان ان کے اندر داخل ہوتے گئے۔

آپؐ عبادات میں اضافہ فرماتے،نوافل بڑھادیتے، قرآن کریم کی تلاوت کثرت سے فرماتے، تسبیحات بہت کرتے گویا کمر ہمت کس لیتے۔مخلوق بالخصوص غرباء کی دیکھ بھال فرماتے۔صدقہ و خیرات کثرت سے کرتے۔ گویا تیز آندھی سے بھی زیادہ کرتے یوں لگتا جیسے معمولات زندگی یکسر بدل گئے ہیں۔ اتنے لمبے رکوع و سجود فرماتے کہ

حضرت سودہؓ فرماتی ہیں کہ میں ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں کھڑی ہو گئی۔ مگر آپؐ کے رکوع اور سجود اتنے لمبے تھے کہ مجھے لگتا تھا کہ میری نکسیر پھوٹ پڑے گی۔اس لئے میں دیر تک ناک پکڑے کھڑی رہی۔ بعد میں جب رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپؐ مسکرا دیئے۔ (الاصابہ)

آنحضورﷺ زندگی کو ایک سفر سے تشبیہ دیا کرتے تھے۔

ایک دفعہ آپؐ چٹائی پر لیٹ گئے۔ نرم و نازک جسم پر نشان پڑ گئے۔ صحابہؓ نے عرض کی کہ گدیلا کا انتظام کر دیں تو فرمایا میں تو ایک مسافر کی طرح ہوں جو کچھ آرام کے لئے ایک درخت کے نیچے آرام کرتا ہے پھر چل پڑتا ہے اور کچھ دیر کے بعد دوسرے درخت تلے آرام کرلیتا ہے۔

اس واقعہ میں ہم سب کے لئے ایک بہت بڑا سبق ہے۔ سفر کرتے وقت یا سفر پر جاتے وقت سفر کے تمام تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہم سفر کی بھر پور تیاری کرتے ہیں۔ زادِراہ اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ سفر میں متوقع hardles پر پیشگی غور کرتے ہیں۔ اپنے سامان کو ہلکا رکھتے ہیں تا سفر میں آسانی پیدا ہو۔ ہم اپنی اصطلاح میں اس کو excess luggages بولتے ہیں۔ زندگی کے سفر میں بھی ہمارے ساتھ جو excess luggages ہیں جیسے جھوٹ، نفرت، ہر بُرا خُلق اس کو اتار پھینکیں تا زندگی کا سفر بھی آسان ہو اس کے لئے رمضان بطور پریکٹس ایک بہترین تربیت گاہ ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمدؓ کا نسخہ ہے کہ ہر ماہ ایک نیکی اپنائیں اور ایک بدی ترک کرنے کا ارادہ کریں۔

اگر رمضان ایک نماز کا عادی بنا گیا تو سمجھیں کہ یہ رمضان کامیابی کے ساتھ گزر گیا۔

دنیا اور زندگی کی بات ہو رہی تھی اس بارہ میں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ زندگی ایک سہانا سفر ہے۔ اسلامی نکتہ نگاہ سے کفار اورغیر مومنوں کے لئے سہانا سفر ہے مگر مومنوں کے لئے تو قید خانہ ہے جیسا کہ فرمایا

اَلدُّنْیَا سِجْنٌ لِلْمُؤْمِنِ وَ جَنَّةٌ لِلْکَافِرِ

مومن کو اللہ کی رضا پر قدم مارنے کے لئے اپنے اوپر موت وارد کرنی پڑتی ہے۔ عبادات کی حقیقی لذت سے آشنا ہونے کے لئے اپنے اوپر سختی وارد کرنی پڑتی ہے۔راتوں کو نرم اور گرم بستر چھوڑ کر اللہ کے دربار میں حاضری دینی ہوتی ہے۔

خاک کو مٹھی میں بھر کر دیکھیں گے
زندگی کیا ہے مر کے دیکھیں گے

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کا بھی یہی مفہوم ہے کہ مرنے سے قبل اپنے اوپر ایک قسم کی موت وارد کرو جو دنیا کی آلائشوں سے الگ ہو کر اپنے خدا کی طرف سفر اختیار کرے اور اس کے لئے رمضان بہترین موقع ہے۔

جس طرح انسان گھر، کاروبار چلانے کے لئے اخراجات کو meet up کرنے کے لئے over time لگاتا ہے یا بسا اوقات کوئی نئی چیز خریدنے کا ارادہ ہوتا ہے تومتوسط طبقہ کا آدمی اس چیز کی خرید کے لئے دفتر میں زائد وقت لگاتا ہے۔ کاروباری آدمی کاروبار میں زیادہ وقت دیتا ہے۔

بعینہٖ رمضان اپنے روحانی معیار بڑھانے کے لئے اخلاقیات، مذہبی امور کو درست کرنے کے لئے خدا کے ساتھ تعلق اور رشتے کو مضبوط بنا نے کے لئے over time لگانے کا مہینہ ہے۔ روحانی زادِ راہ اکٹھی کرنے کا مہینہ ہے۔ bank balance بنانے کا مہینہ ہے۔کیونکہ انسان کی اصل کمائی، اصل زر، اصل بچت یہی ہے۔ یہ دنیوی جائیداد جس کو دیکھ کر انسان بعض اوقات گھمنڈ کرتا ہے۔ انسان کے کسی کام نہیں آئے گی۔ انسان بغیر کپڑوں کے اس دنیا میں آیا اور بغیر کپڑوں کے اس دنیا سے جائے گا۔اس کا جمع کیا ہوا روپیہ،پیسہ، ڈالر یا سٹرلنگ پونڈ اس کے ساتھ نہیں جائے گا۔

اس لئے آنے والے دنوں کو معمولی سمجھ کر نہ گنوادیں، اس کی ایک ایک گھڑی، ایک ایک لمحہ بہت قیمتی ہے۔ اس میں مضمر برکتوں کے حصول کے لئے سر توڑ کوشش کریں۔ راتوں کو اُٹھیں۔ نماز سنٹرز آباد کریں۔ نماز تراویح جہاں جہاں ہو رہی ہو وہاں حاضر ہو کر قرآن کریم سُنیں۔تسبیحات درود شریف کے لئے اپنے اوقات وقف کریں۔قرآن کریم کا کم از کم ایک دور مکمل کریں بچوں سے بھی کروائیں۔ اپنے ماتحتوں کا خیال رکھیں۔ ماتحتوں سے مراد ملازم ہی نہیں بلکہ گھر میں بسنے والے تمام افراد بھی ہیں۔

رمضان کا ایک سبق مخلوق سے ہمدردی ہے۔ آنحضورؐ نےفرمایا: ’’رمضان میں مزدور سے کام ہلکا لیں۔‘‘

گھر کے ہر فرد سےکام کا بوجھ ہلکا کردیں۔افطاری یا سحری کی وجہ سے کام بڑھ جاتے ہیں۔ گھر کے تمام افراد مل جُل کر ایک دوسرے کا ہاتھ بٹائیں۔

فرمایا: افطاری کے لئے جو شخص بازار سے کوئی چیز لاکر دیتا ہے وہ بھی ثواب کا مستحق ہے۔ اس حکم کے مطابق افطاری تیار کرنے والے کو بھی ثواب ملتا ہے۔ یہ بھی خدا تک پہنچنے کا ایک ذریعہ ہے کیونکہ وہ عیال ہے۔ اسلامی حکومتیں اپنے ملازمین کے لئے working hours میں کمی کردیتی ہیں۔ دراصل وہ مندرجہ بالا حدیث پر عمل کر رہی ہوتی ہیں۔

رمضان میں نیکیاں 700 گنا تک بڑھیں گی۔ یا ان کا اجر 700 گنا تک ملے گا۔ لیکن 700 گنا تک نیکیاں بنانے یا اجر پانے کے لئے فنافی اللہ کا سبق حاصل کرنا ضروری ہے۔

ایک دانہ جب قرآنی اُصول کے مطابق 700 دانوں میں تبدیل ہوتا ہے تو وہ دانہ اپنی ذات کو فنا کر دیتا ہے۔ اس کا اپنا وجود ختم ہو جاتا ہے۔ اِسی اصول کو اپناتے ہوئے اپنے وجود کو ہست سے نیست میں تبدیل کرنا ہے۔

جو کونپلیں جو کلیاں ہمارے روحانی درختوں پر ماہ شعبان میں وجود میں آئی تھیں۔ اب وہ پھلوں میں تبدیل ہونے والی ہیں اور جب درختوں پر پھل لگتے ہیں تو ان کی ٹہنیاں جھک جایا کرتی ہیں۔ پس یہ اُصول بھی اپنانا ہے کہ خدا کے آگے بھی جھکنا ہے۔ اس کی مخلوق سے بھی عاجزی سے پیش آنا ہے۔ صرف زبان سے عاجزی نہیں بلکہ اپنے عمل سے دکھلانا ہے اور رمضان کی سرحدوں پر عبادات کی چھاؤنیاں قائم کرنی ہیں۔ حفاظت کے لئے ان سرحدوں پر گھوڑے باندھنے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا اور درجات بلند کرتا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ضرور بتایئے۔ آپؐ نے فرمایا:

’’دل نہ چاہنے کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا، مسجد میں دور سے چل کر آنا اور ایک نماز کےبعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ یہ رباط ہے ۔‘‘(یعنی سرحد پر چھاؤنی قائم کرنا)

حضرت ربیع بن کعبؓ سے آنحضورؐ نے پوچھا کوئی خواہش ہے؟ عرض کی۔ جنت میں بھی آپؐ کی رفاقت نصیب ہو۔ آپؐ نے فرمایا : اپنے لئے کثرت سجود سے میری مدد کرو۔ (مسلم)

(ابو سعید)

****

درس القرآن

قرآن مجید کی آخری سورتوں سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا درس

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر کے حوالہ سے ان سورتوں کے مضامین کی پُر معارف تشریح

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی آمد سے طلوع ہونے والی صبح صادق سے فائدہ اُٹھانے نیز ان سورتوں میں مذکور دعاؤں اور اپنے عمل سے دجال کی سازشوں سے بچنے کی تلقین

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر آپؐ کے ذریعہ مومنوں کو یہ فرمایا کہ اس شرک کے زمانے میں، اس دہریت کے زمانے میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے وجود سے دنیا کو آگاہ کرو اور اب یہ مسیح محمدیؐ کے غلاموں کا کام ہے کہ اس کام کو احسن طریق پر ادا کرنے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ نے ہوشیار کر دیا اور ساتھ دعا بھی سکھائی کہ آخری زمانے میں جب خاتم الخلفاء کا دور آئے اس وقت ظلمات اور اندھیرے پھیلانے والی طاقتوں سے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دینے کی کوشش بھی کرنا اور دعا بھی کرنا

اس زمانے کے شرور سے محفوظ رہنے کے لئے، بچنے کے لئے،توحید پر قائم رہنے اور خداتعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے دعاؤں کی طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے

ایک ہی ہستی کو اپنا رب مانو، اپنے دلوں کو ٹٹولو اور دیکھو کہ کیا واقعہ میں ہم وہ خدا جو ایک خدا ہے، جورَبِّ النَّاس ہے، جو تمام دنیا کو پالنے والا ہے اس کی پناہ میں آنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔

درس القرآن سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ 4جون 2019ء مسجد مبارک،اسلام آباد، یوکے

نوٹ:۔ آج کل کرونا وبامیں جو دعائیں پڑھنے کو کہی جا رہی ہیں اُن میں معوّذتین یعنی سورۃالفلق اور الناس بھی شامل ہیں۔ چند دنوں تک رمضان کا بھی آغاز ہونے والا ہے۔ جس میں بھی معوذتین پڑھنا خالی از فائدہ نہیں۔ یہ درس بھی ہمارے امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2019ء کے رمضان میں آخری دن دیا۔ جس میں ان سورتوں کے معانی و تفسیر بیان فرمائیں اور آخر پر بعض دعاؤں کی طرف توجہ دلائی ۔ لہٰذا یہ درس اور دعائیں اِن دنوں قارئین کے لئے بہت مفید ہوں گی۔ ایڈیٹر

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ﴿۲﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ﴿۳﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ﴿۴﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۵﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ﴿۲﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ﴿۵﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۶﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۲﴾ مَلِکِ النَّاسِ ﴿۳﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ﴿۴﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ﴿۵﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿۶﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۷﴾

سورۃ اخلاص کا ترجمہ یہ ہے کہ تو کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے۔اللہ بے احتیاج ہے۔نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔اور اس کا کبھی کوئی ہمسر نہیں ہوا۔

پھر سورۂ فلق: اس کا ترجمہ ہے کہ تو کہہ دے کہ میں چیزوں کو پھاڑ کر نئی چیز پیدا کرنے والے ربّ کی پناہ مانگتا ہوں ۔ اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیااور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھا چکا ہواور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سےاور حاسدوں کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۂ ناس کا ترجمہ ہے کہ تو کہہ دے کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں ۔انسانوں کے بادشاہ کی۔انسانوں کے معبود کی۔بکثرت وسوسے پیدا کرنے والے کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔وہ جو انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہو خواہ بڑے لوگوں میں سے یا عوام الناس میں سے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سورۂ اخلاص کی وضاحت فرماتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ’’حسن ایک ایسی چیز ہے جو بالطبع دل اس کی طرف کھینچا جاتا ہے اور اس کے مشاہدے سے طبعاً محبت پیدا ہوتی ہے۔‘‘ فرمایا ’’تو حسن باری تعالیٰ اس کی وحدانیت اور اس کی عظمت اور بزرگی اور صفات ہیں جیسا کہ قرآن شریف نے یہ فرمایا ہے۔

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ﴿۲﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ﴿۳﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ﴿۴﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۵﴾ یعنی خدا اپنی ذات اور صفات اور جلال میں ایک ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں سب اس کے حاجت مند ہیں۔ ذرہ ذرہ اس سے زندگی پاتا ہے۔ وہ کل چیزوں کے لیے مبداء فیض ہے اور آپ کسی سے فیضیاب نہیں ۔‘‘ دنیا کی ہر چیز کو وہ فیض عطا فرماتا ہے، دنیا کی ہر چیز اس سے فیض پاتی ہے لیکن خود اس کو کسی سے فیض لینے کی ضرورت نہیں ’’وہ نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کسی کا باپ اور کیونکر ہو کہ اس کا کوئی ہم ذات نہیں ۔ قرآن نے بار بار خدا کا کمال پیش کر کے اور اس کی عظمتیں دکھلا کے لوگوں کو توجہ دلائی ہے کہ دیکھو ایسا خدا دلوں کا مرغوب ہے نہ کہ مردہ اور کمزور اور کم رحم اور کم قدرت۔‘‘
(اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد10 صفحہ 417)

پھر اللہ کے نام کی وضاحت فرماتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں ۔ قرآن کی اصطلاح کی رُو سے اللہ اس ذات کا نام ہے جس کی تمام خوبیاں حسن و احسان کے کمال کے نقطہ پر پہنچی ہوئی ہوں اور کوئی منقصت اس کی ذات میں نہ ہو۔یعنی کوئی نقص اور عیب اس میں نہ ہو۔ فرمایا کہ قرآن شریف میں تمام صفات کا موصوف صرف اللہ کے اسم کو ہی ٹھہرایا ہے۔ یعنی یہ تمام صفات اللہ تعالیٰ کے نام میں پائی جاتی ہیں، قرآن کریم نے اللہ کے نام میں یہ تمام صفات رکھ دی ہیں ’’تا اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ اللہ کا اسم تب متحقق ہوتا ہے کہ جب تمام صفات کاملہ اس میں پائی جائیں۔
(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 247)

یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ ثابت ہو کہ اللہ کا جو نام ہے وہ تمام صفات کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے بلکہ تمام کامل صفات کا حامل ہے کوئی کمزوری اس میں نہیں ہے۔ اللہ وہ ہے جو ازلی ابدی اور الحی القیوم ہے اور مالک و خالق اور سب مخلوق کا ربّ ہے۔ پس اللہ اس ذات کا نام ہے جو تمام صفات کا حامل ہے۔ اللہ خدا کا ذاتی نام ہے اور کسی اَور مذہب نے نہیں دیا صرف اسلام میں یہ نام پایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا نام صرف قرآن کریم میں ہے اور کسی اَور شریعت میں یہ ذاتی نام کہیں نہیں دیکھا گیا، کہیں نہیں ملتا اور یہی وہ خدا ہے جو اپنی ذات میں اکیلا ہے، کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں ۔

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو خالص توحید کا اعلان کرنے کا کہا ہے۔ دہریہ سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا کوئی وجود نہیں اور دنیا خود بخود قائم ہو گئی اور کسی خدا کا تصرف اس دنیا پر نہیں ہے۔ ہاں یہ ضرور سمجھتے ہیں کہ ہم اپنی مرضی سے اور اپنے تصرف سے دنیا میں تبدیلیاں لا سکتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کو واضح کر دو کہ تم جھوٹے ہو۔ اللہ تعالیٰ ہے اور تمام نقائص سے پاک ہستی ہے اور تمام صفات کا حامل ہے اور اس کی صفات ہر وقت جلوہ دکھاتی ہیں ۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری زندگیوں کے سامان میرے مرہونِ منت ہیں۔ تم میرے محتاج ہو۔ کیا سورج، روشنی، ہوا، موسم، پانی، زمین، یہ سب تم نے پیدا کئے ہیں ؟ یہ سب خدا کے پیدا کردہ ہیں اور صرف اگر ربوبیت کے پہلو کو ہی لے لو، اسی صفت کو لے لو تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم سب میری ربوبیت

کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کی صفت ہے۔ یہ رحمانیت ہی ہے جو باوجود انسان کی باغیانہ روش کے اسے زندگی کے سامان اللہ تعالیٰ مہیا کرتا رہتا ہے بلکہ زندگی کو قائم رکھنے کے لئے اس نے کروڑوں سال پہلے سامان مہیا کر دیئے۔ اب پانی ہے، اگر یہ پانی ختم ہو جائے تو زندگی ختم ہو جائے۔ کیا یہ لوگ پانی لا سکتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُکُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ یَّاۡتِیۡکُمۡ بِمَآءٍ مَّعِیۡنٍ(الملک:31)تو کہہ دے کہ مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر تمہارا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے تو بہنے والا پانی تمہارے لئے خدا کے سوا کون لائے گا۔ اس سے روحانی پانی بھی مراد لیا جا سکتا ہے اور ظاہری پانی بھی مراد ہے۔ اگر روحانی لحاظ سے ہم دیکھیں تو خدا تعالیٰ کو بھلا کر ان کا روحانی پانی تو ختم ہو چکا ہے۔ ظاہری پانی بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ختم ہو سکتا ہے۔ یہ میری رحمانیت ہے، میری ربوبیت ہے جس کی وجہ سے تمہیں یہ میسر آرہا ہے باوجود تمہاری باغیانہ روشوں کے، باوجود اس کے کہ تم میرے شریک ٹھہراتے ہو، باوجود اس کے کہ میری ذات پر اور میری ہستی پر تمہیں یقین نہیں ہے۔ بارشیں نہ ہو ں تو شور پڑ جاتا ہے لیکن ہم جو ایمان والے ہیں اپنے خدا کی قدرت دیکھتے ہیں بیسیوں واقعات ایسے ہیں کئی دفعہ میں بیان بھی کر چکا ہوں کہ بارش نہیں ہے، قحط سالی کی حالت ہے پھر بارش کی ضرورت ہوئی۔ ہمارے مشنری نے یہاں لکھا۔ میں نے دعا بھی کی۔ ان کو کہا دعا کریں لوگوں کو جمع کر کے نماز استسقاء ادا کریں اور پھر لوگوں نے یہ نظارے دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے بارش کے سامان پیدا فرمائے اور یہ چیز وہاں لوگوں کے ایمان میں زیادتی کا باعث ہوئی، اللہ تعالیٰ کی ذات اور ہستی پر یقین پیدا ہوا۔

اللہ تعالیٰ پھر فرماتا ہے کہ وہ صَمَد ہے، وہ اپنی ذات میں قائم ہے اسے کسی چیز کی حاجت اور ضرورت نہیں ہے اگر حاجت اور ضرورت ہے تو اس کی مخلوق کو ہے۔ ایک جگہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰہُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ لَا یَمۡلِکُوۡنَ لِاَنۡفُسِہِمۡ نَفۡعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ قُلۡ ہَلۡ یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَ الۡبَصِیۡرُ ۬ۙ اَمۡ ہَلۡ تَسۡتَوِی الظُّلُمٰتُ وَ النُّوۡرُ ۬ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ خَلَقُوۡا کَخَلۡقِہٖ فَتَشَابَہَ الۡخَلۡقُ عَلَیۡہِمۡ ؕ قُلِ اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ ہُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَہَّارُ ﴿۱۷﴾ (الرعد:17)تُو ان سے کہہ کہ بتاؤ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ اس کا جواب وہ تو کیا دیں گے تُو خود ہی کہہ دے انہیں کہ اللہ۔ اور پھر تو ان سے کہہ دے کیا پھر بھی تم نے اس کے سوااپنے ایسے مددگار تجویز کر رکھے ہیں جو خود اپنے لئے بھی کسی نفع کو حاصل کرنے کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ کسی نقصان کو روکنے کی اور ان سے کہہ کہ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوسکتاہے؟ یا کیا تاریکی اور روشنی برابر ہوسکتی ہے؟ کیا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک تجویز کئے ہیں جنہوں نے اس کی طرح کچھ مخلوق پیدا کی ہے،کچھ پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو چیزیں پیدا کی ہیں کیا ان لوگوں نے بھی کچھ پیدا کیا ہے جس کی وجہ سے اس کی اور دوسروں کی مخلوق ان کے لئے مشتبہ ہو گئی ہو کہ جو اللہ تعالیٰ نے چیزیں پیدا کی ہیں اور دوسرے معبودوں نے پیدا کی ہیں۔ یا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم نے کچھ پیدا کیا ۔تو ایسی کوئی بات ہے جس سے تم سمجھو کہ کوئی سمجھ نہیں آ رہی کہ یہ مشتبہ ہو گیاکیا اللہ کا پیدا کردہ ہے اور کیا دوسروں کا پیدا کردہ ہے اس لئے ہم خدا کو نہیں مان سکتے۔ تُو اُن سے کہہ کہ اللہ ہی ہر ایک چیز کا خالق ہے اور وہ کامل طور پر یکتا اور ہر ایک چیز پر کامل اقتدار رکھنے والا ہے۔پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیۡکُمُ الَّیۡلَ سَرۡمَدًا اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ مَنۡ اِلٰہٌ غَیۡرُ اللّٰہِ یَاۡتِیۡکُمۡ بِضِیَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ (القصص:72) تُو ان سے کہہ کہ مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر اللہ تمہارے لئے قیامت کے دن تک رات کو لمبا کر دے تو اللہ کے سوا اور کون ہے جو تمہارے پاس روشنی لائے گا۔ کیا تم سنتے نہیں ۔ پھر فرمایا قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیۡکُمُ النَّہَارَ سَرۡمَدًا اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ مَنۡ اِلٰہٌ غَیۡرُ اللّٰہِ یَاۡتِیۡکُمۡ بِلَیۡلٍ تَسۡکُنُوۡنَ فِیۡہِ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ (القصص:73)تُو کہہ دے مجھے بتاؤ تو سہی کہ اللہ دن کو قیامت کے دن تک تمہارے لئے لمبا کر دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس رات کو لے آئے جس میں تم سکون پا سکو۔ کیا تم دیکھتے نہیں ۔ پھر فرمایا۔ آگے اس کے کہ وَمِنۡ رَّحۡمَتِہٖ جَعَلَ لَکُمُ الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ لِتَسۡکُنُوۡا فِیۡہِ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ وَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ (القصص:74)

اور یہ اس کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لئے رات اور دن بنائے ہیں کہ اس رات میں تم سکون حاصل کرو اور اس دن میں تم اس کا فضل تلاش کرو تا کہ تم شکر گزار بنو۔ یعنی کام میں لگو دنیا بھی کماؤ اور اپنی ضروریات کو پورا کرو لیکن ساتھ ہی دوسری جگہ یہ بھی فرمایا ہوا ہے کہ اللہ کو نہ بھولو اس کے ذکر کو نہ بھولو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں دن میں کام کے دوران بھی یاد رہنا چاہئے۔

پھر اللہ تعالیٰ اپنے غنی ہونے کے بارے میں فرماتا ہے کہ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ لَہُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ (الحج:65) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اس کا ہے اور اللہ یقیناًاپنے سوا سب وجودوں کی مدد سے بے نیاز اور سب تعریفوں کا مالک ہے۔ پھر فرمایا

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ وَ الۡفُلۡکَ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِہٖ ؕ وَ یُمۡسِکُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَی الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ۔ (الحج:66)کہ کیا تُو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے تمہارے کام پر جو کچھ بھی زمین میں ہے اسے بغیر مزدوری کے لگا رکھا ہے اور کشتیاں بھی سمندر میں اس کے حکم سے چلتی ہیں اور اس نے آسمان کو روک رکھا ہے کہ کہیں زمین پر سوائے اس کے حکم کے گر نہ جائے ۔ اللہ تعالیٰ یقیناً لوگوں سے بہت شفقت کرنے والا اور ان پر بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی شفقت اور مہربانی ہے کہ اس نے آسمانی آفات کو روک رکھا ہے ورنہ انسان جس طرح کی حرکتیں کر رہا ہے اور اس زمانے میں خاص طور پر جو باغیانہ رویے اور روش ہیں۔اللہ تعالیٰ کو بھلایا ہوا ہے۔ ایک تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے پر شریک ہیں دوسرے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے وجود پہ یقین نہیں ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو فوری پکڑ لے مگر اللہ تعالیٰ ڈھیل دیتا ہے، اس کو جلدی نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں، سوال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پھر پکڑتا کیوں نہیں؟ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے میں ڈھیل دیتا ہوں اگر پکڑنا چاہوں تو تمہیں پکڑ سکتا ہوں ، دنیا میں کوئی آبادی نہ رہنے دوں لیکن اس کی رحمانیت ہے کہ وہ پھر بھی تمہیں ڈھیل دے رہا ہے اور اس کو اس لئے جلدی نہیں وہ سب طاقتوں کا مالک ہے۔ اسے پتہ ہے کہ جب میں نے پکڑنا ہے تو پکڑ سکتا ہوں کوئی مجھے روک نہیں سکتا اور کوئی میری پکڑ سے فرار حاصل نہیں کر سکتا۔پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس لحاظ سے بھی دیکھ لو تمہیں میری ضرورت ہے اور یہ میری رحمانیت اور ربوبیت کے جلوے ہیں جو میں تمہیں دکھاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی باقی صفات ہیں ۔کون ہے تم میں سے جو یہ کہہ سکے کہ وہ چاہے تو سورج کی روشنی لا سکتا ہے یا رات کو دن بنا سکتا ہے یا دن کو رات بنا سکتا ہے یا طوفانوں کو روک سکتا ہے۔ نہ جاپان نہ امریکہ نہ اَور کوئی طاقت اپنے تمام دنیاوی وسائل کے ساتھ جو ان کے پاس ہیں اور سمجھتے ہیں ہم بڑے ترقی کر چکے ہیں، بڑے ایڈوانس ہو چکے ہیں وہ بھی چاہیں تو ان طوفانوں کو روک نہیں سکتے۔ ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگر وہ چاہے تو طوفانوں کے رُخ پھر پھیر دیتا ہے۔

فجی میں ہم دورے پر گئے تو وہاں ایک دن صبح صبح فجر کی نماز سے پہلے پاکستان سے ناظر صاحب اعلیٰ کے فون آئے اور بی بی سی پہ خبریں آ رہی تھیں کہ بڑا شدید سونامی آ رہا ہے اور فجی کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ ہر طرف سے بڑی گھبراہٹ کا اظہار تھا ۔مختلف عزیزوں کے فون آنے لگے۔ نماز کا وقت تھا ہم اپنی رہائش سے مسجد چلے گئے ۔ مسجد میں نماز سے پہلے میں نے سب نمازیوں کو کہا کہ نماز میں ہم سجدے میں اس طوفان کا رُخ پھیرنے کے لئے دعا کریں گے۔ میں دعا کروں گا آپ بھی میرے ساتھ شامل ہوں اور دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے وہیں تسکین کے سامان پیدا فرما دئیے۔ واپس آئے تو پتہ لگا طوفان کا رخ دوسری طرف چلا گیا ہے۔ تو یہ ہے اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ دنیاوی طاقتیں اس طوفان کو نہیں روک سکتیں لیکن اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو خالص اس کو ماننے والے ہیں، اس کی عبادت کرنے والے ہیں ان کی سنتا ہے اور ان دعاؤں سے پھر بارشیں بھی نازل فرماتا ہے، طوفانوں کے رخ بھی پھیرتا ہے، باقی مصائب سے بھی نجات دیتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ ہوں میں، یہ ہے میری ذات، یہ ہے میرے وجود کی نشانی۔ پس اللہ تعالیٰ جو رحمان ہے، رحیم ہے، مجیب ہے، بہت ساری صفات کا مالک ہے اپنے جلوے دکھاتا ہے لیکن دہریوں کو اور مشرکوں کو اس کی سمجھ نہیں آتی اس لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر آپؐ کے ذریعہ مومنوں کو یہ فرمایا کہ اس شرک کے زمانے میں ، اس دہریت کے زمانے میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے وجود سے دنیا کو آگاہ کرو اور اب یہ مسیح محمدیؑ کے غلاموں کا کام ہے کہ اس کام کو احسن طریق پر ادا کرنے کی کوشش کریں۔

پھر اگلی سورت ہے سورۃ الفلق۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ اس کے بارے میں فرمایا کہ ’’اے مسلمانو! اگر تم سچے دل سے حضرت خداوند تعالیٰ اور اس کے مقدس رسول علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہو اور نصرت الٰہی کے منتظر ہو تو یقیناً سمجھو کہ نصرت کا وقت آ گیا اور یہ کاروبار انسان کی طرف سے نہیں اور نہ کسی انسانی منصوبہ نے اس کی بنا ڈالی۔ بلکہ یہ وہی صبح صادق ظہور پذیر ہو گئی ہے‘‘ فرمایا یہ وہی صبح صادق ظہور پذیر ہو گئی ’’جس کی پاک نوشتوں میں پہلے سے خبر دی گئی تھی۔‘‘ خدا تعالیٰ نے فرمایا ’’خدائے تعالیٰ نے بڑی ضرورت کے وقت تمہیں یاد کیا‘‘

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد3 صفحہ 104)

اب یہ ضرورت تھی کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت آتی، اس کی تائیدات آتیں، وہ اپنے دین کے لئے کسی کو بھیجتا۔ پس یہ صبحِ صادق طلوع پذیر ہو گئی ہے۔ امام راغب نے اپنی مفردات میں لکھا ہے، جو ان کی پُرانی لغت ہے کہ ایک معنی فَلَق کے یہ بھی ہیں، فَلَق سے مراد صبح ہے۔

(مفردات امام راغب زیر لفظ ’’فلق‘‘)

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے صبحِ صادق نمودار ہو گئی لیکن اس زمانے کی دجالی طاقتوں کی کوششوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی پناہ میں آنے کی دعا بھی سکھائی ہے۔ کہ یہ صبح صادق نمودار تو ہو گئی لیکن دجالی کوششیں اس بات پر لگی رہیں گی، اس کام پر لگی رہیں گی کہ تمہیں اس صبح صادق سے، اس صبح کی روشنی سے، اس سورج سے فیض پانے سے روکے رکھیں۔ لیکن بہرحال ان کی کوششوں کے باوجود ان شاء اللہ تعالیٰ اس دن نے جو صبح صادق کے ساتھ طلوع ہوا روشن تر ہوتے چلے جانا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو سراج منیر ہیں ان کی روشنی نے دنیا میں پھیلنا ہے لیکن جیسا کہ میں نے کہا کہ طاغوتی طاقتوں نے بھی بھرپور کوشش کرنی ہے وہ خاموش نہیں بیٹھیں گی اور آج کل ہم دیکھتے ہیں کہ بڑی شدت سے، آنے بہانے سے یہ لوگ اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

ذات پر حملے کرتے ہیں ۔ مسلمانوں کو مسلمانوں سے لڑایا جا رہا ہے۔ مسلمان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس انتباہ پر غور نہیں کرتے کہ صبحِ صادق طلوع ہو گئی ہے اور اس کو دیکھو اور فرمایا ہے ضرورت کے وقت تمہیں اللہ تعالیٰ نے یاد کیا ہے اور شدت سے اس بات کی ضرورت تھی لیکن پھر بھی تمہیں سمجھ نہیں آ رہی۔ اگر اللہ تعالیٰ کے اب یاد کرنے پر بھی اس طرف توجہ نہیں ہو گی تو پھر اللہ کو بھی کوئی پروا نہیں اور اللہ تعالیٰ کی اس بات کا اظہار بھی ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں کی حالت باوجود تمام حکومتوں کے وسائل کے ابتر سے ابتر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اسلام مخالف طاقتیں مسلمانوں کو کمزور کر رہی ہیں اور مسلمان علماء بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں اور اس طرف دیکھ نہیں رہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر جو فضل کیا ہے اس سے ہم کس طرح فیض پائیں ۔ اپنے مکروں سے اس سورج کی روشنی کو دھندلانا چاہتے ہیں۔ اس میں دونوں شامل ہیں اور یہی ایک جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ ایک تو یہ دجالی طاقتیں ہیں دوسرے یہ نام نہاد علماء ہیں ۔ پس ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ کر، اس کی توحید پر قائم رہ کر ہم ان حملوں سے بچ سکتے ہیں ، اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چل کر ان حملوں سے بچ سکتے ہیں ورنہ اس کے علاوہ کوئی اور راہِ فرار نہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں دی ہیں ان کا صحیح استعمال کر کے اس شر سے بچ سکتے ہیں۔ تیل کی دولت کو اگر اپنی عیاشیوں پر استعمال کرنے لگ جائیں، اپنے گھروں کو، اپنے محلات کو سونے کے ورقوں اور پتیوں سے سجانا شروع کر دیں، اللہ تعالیٰ کے حقوق و فرائض سے صَرف نظر کریں یا ان کا خیال ہی نہ رکھیں یا ان کو ردّ کرتے چلے جائیں یا صحیح ادائیگی نہ کریں ، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حق ادا نہ کریں تو پھر یہ دولتیں کوئی فائدہ نہیں دیں گی۔ دجال کی باتیں سن کر اس دولت کو ایک دوسرے کے خلاف اگر استعمال کرنے لگ جائیں تو پھر اس کے جو منطقی نتیجے نکلنے ہیں وہ نکل رہے ہیں ۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر یہ حالت ہو گی تو میری پناہ سے بھی تم نکل جاؤ گے ۔ پھر میری پناہ کوئی نہیں رہے گی۔ اپنی خواہشات اور کمزوریوں کی وجہ سے تم ان شرور کے زیر اثر آ جاؤ گے۔ نفسانی خواہشات غالب آ جائیں گی اور جب نفسانی خواہشات غالب آ جائیں تو پھر انسان ان سب شرور کے زیر اثر آجاتا ہے جو انسان کو نقصان پہنچا سکتی ہیں، پھر انسان اللہ تعالیٰ کی پناہ سے باہر چلا جاتا ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ فرمایا جب رحمان خداسے رشتہ ٹوٹا تو پھر شیطان سے رشتہ جڑ گیا ۔ (ماخوذ از ملفوظات جلد 1 صفحہ 12)

اور جب شیطان سے رشتہ جڑ جائے تو پھر نتیجہ ظاہر ہے کہ وہی ہو گا جو شیطان چاہے گا۔ پس ہم یہی دیکھ رہے ہیں کہ آج کل یہی حالات ہیں ۔ پس ہر مومن کو یہ بات سامنے رکھنی چاہئے، ہر مسلمان کو یہ بات سامنے رکھنی چاہئے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا صحیح استعمال کرنا ہے تو مخلوق کے شر سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنا ضروری ہے۔ اس زمانے میں جو اللہ تعالیٰ نے پناہ مہیا فرمائی ہے اس کی آغوش میں آنا ضروری ہے۔ جو صبح صادق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد سے ظاہر ہوئی ہے اس سے فیض اسی وقت اٹھایا جائے گا جب اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کو توحید کے پھیلانے اور تقویٰ پر چلنے کے لئے استعمال کرو گے۔ اگر دولت کو عیش و عشرت میں صرف کرنے لگ گئے جیسا کہ ہم اکثر دولت مند مسلمان حکومتوں میں دیکھ رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے شیطان کے ہاتھ میں آنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے پھر محروم ہو جاؤ گے اور ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان ہو رہے ہیں ۔ اسلام مخالف طاقتوں نے ہر قسم کے دجالی حربے استعمال کئے ہیں اور کر رہے ہیں کہ کسی طرح مسلمانوں کو کمزور کیا جائے، مسلمانوں کی وحدت اور اکائی کو ختم کیا جائے ان میں پھوٹ اور فتنہ اور فساد ڈالا جائے۔ یہ لوگ تو دنیا کی نظر سے دیکھتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کی نظر تو ان کی اندھی ہے، وہ آنکھ تو ان کی اندھی ہو چکی ہے۔ اس کوشش میں ہیں کہ اسلامی ممالک کبھی ترقی نہ کریں اور بدقسمتی سے اسلامی ممالک کے اپنے عمل ایسے ہیں کہ ان کے خدا تعالیٰ کی تعلیم کے خلاف عمل پھر ان مخالفین کی کوششوں کو کامیاب بھی کر رہے ہیں۔ یہ لوگ یہ کوشش کر رہے ہیں کہ اسلامی ممالک کی دولت اور ان کی طاقت جو بھی ہے وہ ان دجالی قوتوں کے ہاتھ میں رہے اور جیسا کہ میں نے کہا کہ بدقسمتی سے مسلمان حکمران جو ہیں وہ باوجود اللہ تعالیٰ کی واضح تنبیہ کے، وارننگ کے، دعا سکھانے کے، اس دعا سکھانے کے کہ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ کہ اندھیرا کرنے والے کی ہر شر سے بچنے کے لئے جب وہ اندھیرا کر دیتا ہے تیری پناہ میں آتا ہوں ۔ یہ اللہ تعالیٰ نے دعا سکھائی اور وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ اور تمام ایسے نفوس کی شرارت سے بچنے کے لئے جو باہمی تعلقات کی گرہ میں جو تعلقات کا مضبوط بندھن ہے اس تعلق کو تڑوانے کے لئے کوششیں کرتے ہیں، پھونکیں مارتے ہیں اور جب پھونکیں مار رہے ہیں تو ایسی حالت میں ہم اپنے رب کی پناہ میں آتے ہیں ۔ یہ اللہ تعالیٰ نے دعا تو سکھائی لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان یہ دعا تو پڑھتے ہیں کہ ہم اپنے رب کی پناہ میں آتے ہیں، شیطان سے ہم بچتے ہیں لیکن انہی دجالی طاقتوں کے ہاتھوں میں کھیل بھی رہے ہیں ۔ کوئی کسی غیر مسلم حکومت سے امداد طلب کر رہا ہے تو کوئی کسی سے۔ پھر یہی اسلام مخالف قوتیں جو ہیں ان ملکوں کے اندر دہشت گرد گروہوں کی مدد کر رہی ہیں ۔ پھر اسی پر بس نہیں ہے کہ مدد کر رہی ہیں، جب ان تمام فتنوں کے پیدا کرنے سے تسلی نہیں ہوئی اور بعض ممالک ان کے ہاتھوں میں نہیں آئے یا ان پر جس طرح وہ قبضہ کرنا چاہتے تھے اس طرح قبضہ نہیں کر سکے، ان کی معیشت کو تباہ و برباد کرنے کے بعد بھی ان کی تسلیاں نہیں ہوئیں تو پھر انہوں نے ایک اَور پینترا بدلا۔ مسلمانوں کے دین سے لگاؤ کے کارڈ کو اس طرح استعمال کیا کہ ایک خلافت کا فتنہ کھڑا کر دیا۔ فتنہ مسلمانوں کے اندر سے نہیں پیدا ہوا یہ بھی دجالی طاقتوں کا پیدا کیا ہوا فتنہ ہے کہ اس بات پر تو مسلمان متفق ہو جائیں گے، اتفاق ہو جائے گا، ایک ہو جائیں گے یا کم از کم ان طاقتوں کا یہ خیال تھا کہ ہم اس حوالے سے اپنی گرفت مسلمان حکومتوں پر مضبوط کر سکیں گے۔ ایک اڈہ بنا کے ان کو اپنے مطابق ڈکٹیٹ (dictate) کر سکیں گے اور جہاں جہاں مدد کی ضرورت ہے وہ مدد بھی کرتے رہیں گے تو اس کے لئے انہوں نے یہ جو خلافت کا ایک شوشہ چھوڑا اور خلافت کھڑی کی اس کی مکمل بھرپور مدد کرتے رہے۔ اسلحے سے بھی مدد کرتے رہے اور بے انتہا جدید قسم کے اسلحہ سے مدد کرتے رہے۔ مالی مدد بھی کرتے رہے اور کروڑوں ڈالروں کی مدد کرتے رہے یہ۔ لیکن یہ ان کو پتہ نہیں تھا کہ خلافت کا قیام اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ نظام کے تحت ہی ہو سکتا ہے اور آخر جب اربوں ڈالر خرچ کرنے کے بعد وہ نتیجہ نہیں نکلا جو یہ چاہتے تھے تو پھر امداد بھی بند کر دی اور یہ باتیں ان کے بہت سارے تجزیہ نگار ہیں، غور کرنے والے ہیں، دیکھنے والے ہیں، واقعات کی حقیقت کو سمجھنے والے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ یہ جو بھی داعش تھی یا خلافت کا ایک نظام انہوں نے چلانے کی کوشش کی تھی وہ ان کی مرہون منت تھی، ان کی وجہ سے ہی چل رہی تھی کیونکہ انہوں نے ساتھ لکھا ہے کہ ان کی مدد کے بغیر یہ لوگ حکومتوں کے خلاف یا حکومت کے خلاف اتنی لمبی جنگ کر ہی نہیں سکتے تھے۔

پھر جب یہ بھی دیکھا ایک تو یہ جو مقصد حاصل کرنا چاہتے تھے وہ حاصل نہیں ہوا دوسرے ان کے اپنے ملکوں پر جب اس کے اثرات پڑنے لگے تو یہ بھی وجہ بنی کہ اس کو اب ختم کیا جائے جو شوشہ چھوڑا تھا انہوں نے یا دجل کرنے کی ایک کوشش کی تھی کہ کس طرح اسلام کو کمزور کیا جائے۔ بہرحال اصل مقصد ان کا مسلمان ممالک کی طاقت کو کمزور کرنا تھا، ان کی معیشت پر قبضہ کرنا تھا، ان کو اپنے زیر نگیں کرنا تھا اور اس بات پر بعض کی کوشش تھی کہ دنیا پر ان لوگوں کی اجارہ داری ہمیشہ قائم رہے اور یہ باتیں وہ جیسا کہ میں نے کہا پہلے بھی کرتے رہے تھے اوراس دوران بھی کیں اور اب بھی کرتے رہتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ کبھی حکومتوں کو لڑا کر اور کبھی اَور حیلے تلاش کر کے ان کی کوشش یہ ہے کہ ہمارا قبضہ اس ریجن میں رہے اور دوسرے یہ کہ مسلمان کبھی متحد نہ ہوں ۔ آئر لینڈ کے دورے پہ ایک جرنلسٹ نے مجھ سے سوال کیا کہ پہلے دہشت گرد یا باغی گروپ حکومتوں کے خلاف اٹھتے تھے اس لئے کامیاب نہیں ہوتے تھے اب تو خلافت کا نظام قائم ہو گیا ہے اب تو مسلمان خلافت کے نام پر اس کے ارد گرد جمع ہو رہے ہیں تو مجھ سے اس نے پوچھا کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ میں نے اس وقت اُسے یہی کہا تھا کہ یہ بھی باقی شدت پسند گروپوں کی طرح یا دہشت گردوں کی طرح ایک گروپ ہے اور جس طرح پہلے گروپ سوائے اس کے کہ بدامنی پیدا کریں اور اس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں کر سکے یہ بھی کچھ حاصل نہیں کر سکیں گے اور ان کا انجام بھی ان سے زیادہ خطرناک ہو گا اور اپنی موت آپ مر جائیں گے کیونکہ خلافت کو قائم کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ تین چار سال کے اندر ہی جس خلافت کا بڑا شور تھا وہ ختم ہو گئی۔ تین چار سال پہلے کی بات ہے یہ اور اب اس کی تھوڑی سی باقیات رہ گئی ہیں جو اس کے بارے میں ان کے تبصرے آتے رہتے ہیں کہ فلاں جگہ ایک پاکٹ بن گئی فلاں جگہ بن گئی۔ عین ممکن ہے کہ وہ بھی انہوں نے ان ملکوں کو خوفزدہ کرنے کے لئے اپنے کنڑول میں اس نام نہاد گروپ کو رکھا ہوا ہے نہیں تو ان کے کنڑول کے بغیر وہ اس طرح survive کر ہی نہیں سکتے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ نے ہوشیار کر دیا اور ساتھ دعا بھی سکھائی کہ آخری زمانے میں جب خاتم الخلفاء کا دَور آئے اس وقت ظلمات اور اندھیرے پھیلانے والی طاقتوں سے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دینے کی کوشش بھی کرنا اور دعا بھی کرنا۔ مسلمانوں کی اکائی اور اتحاد کو پہلے سے بڑھ کر توڑنے کی کوشش کی جائے گی اور یہی جیسا کہ میں نے کہا ہم دیکھ رہے ہیں کی جا رہی ہے، اُس وقت اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا کرنا اور وہ صبح صادق جو اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی صبح صادق ہے، جو مسیح موعودؑ کے آنے سے طلوع ہوئی ہے، جس میں اس سراج منیر نے دوبارہ دنیا میں چمکنا ہے جو دنیا کو روشن کرنے کے لئے چودہ سو سال پہلے آیا تھا اُس وقت، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری پناہ مانگتے ہوئے، میری پناہ میں آتے ہوئے اُس آنے والے خاتم الخلفاء کے ساتھ جڑ جانا لیکن بدقسمتی سے مسلمانوں کی اکثریت جو ہے اس الٰہی تنبیہ کی پروا نہیں کر رہی، اللہ تعالیٰ نے جو دعائیں بتائی ہوئی ہیں ان پہ غور نہیں کر رہی اور دشمن کے جال میں آکر اندھیروں میں گرتے چلے جا رہے ہیں ۔ شیطان ہر وقت انسان کے ساتھ لگا ہوا ہے۔

تینوں قُل پڑھنے کی تلقین

احمدیوں کو بھی یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ صرف مان کر ہم محفوظ ہو گئے ہیں ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تینوں قُل رات کو سوتے وقت پڑھنے کی تلقین فرمائی تھی تو اس لئے کہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رکھنے کے لئے دعا بھی کرتے رہو اور خلافت کے فیض سے فائدہ اٹھانے کے لئے خلافت کے ساتھ ہمیشہ جڑے بھی رہو اور اس کی اطاعت میں بھی کامل ہونے کی کوشش کرو، حتی

المقدور اطاعت کرو۔ فرمانبردار ہو جاؤ ورنہ حاسد جو ہیں وہ تم پر بھی حملہ کر سکتے ہیں جو مخالف بن کر بھی حملہ کر سکتے ہیں اور منافقانہ رویہ دکھا کر بھی تمہیں مہدی معہود کے زمانے کی ترقیات اور جاری خلافت کے فیض سے محروم کرنے کی کوشش کریں گی۔ ان کو یہ حسد ہے کہ یہ ترقی کیوں ہے، یہ کیوں نہیں ہمارے جال میں آتے۔ کئی جگہ ہمارے بعض لوگوں کے ساتھ بعض ان کے ڈپلومیٹس نے اظہار کیا کہ ہم نے باقی لوگوں کو مسلمانوں کے گروپوں کو لیڈروں کو تو قابو کر لیا لیکن احمدی جس طرح ہم چاہتے ہیں ہمارے قابو نہیں آئے۔ اگر کوئی منافق یا کمزور ایمان آیا بھی تو اس کی حیثیت کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ یہ قابو کر بھی نہیں سکتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا تھا کہ نہ تو یہ دجالی طاقتیں کبھی غالب آ سکتی ہیں اور پھر اس زمانے میں جب فری میسن کا زور تھا کہ فری میسنز تم پر مسلط نہیں کیے جائیں گے۔ (ماخوذ از تذکرہ صفحہ 336 ایڈیشن چہارم)

پس یہ مسلط تو ہو ہی نہیں سکتے لیکن کوششیں ان کی رہیں گی کہ کسی نہ کسی طرح توڑتے رہیں اور مختلف حیلوں بہانوں سے مختلف طریقے سے ہمدرد بن کے مسلمان بن کے یہ جماعت میں فتنہ و فساد پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ پس اگر ان فتنوں سے کوئی بچا سکتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارا رب ہی ہے جو بچائے گا۔ وہ رب بچائے گا جس نے صبحِ صادق طلوع کر دی۔ جس نے مسیح موعودؑ کو بھیج دیا۔ جس نے ہمیں بتا دیا کہ تمام دنیا کا رب وہ رب ہے جو رَبِّ النَّاسِ ہے۔ پس اگر بچنا چاہتے ہو تو ایک ہی ہستی کو اپنا رب مانو، اپنے دلوں کو ٹٹولو اور دیکھو کہ کیا واقعہ میں ہم وہ خدا جو ایک خدا ہے، جو رَبِّ النَّاس ہے، جو تمام دنیا کو پالنے والا ہے اس کی پناہ میں آنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ بے شک خدا تعالیٰ نے ہماری مختلف حالتوں میں ہماری پرورش کے لئے ذرائع بنائے ہیں لیکن یہ سب بھی رَبِّ النَّاس کی مخلوق ہیں۔ سورۃ ناس میں اس کے بارے میں بھی وضاحت فرما دی اور پرورش کے جو ہمارے لئے اللہ تعالیٰ نے ذرائع بنائے ہوئے ہیں والدین ہیں یا دوسرے ہیں ہم ان کے شکر گزار اس لئے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے ۔حکومت وقت ہے انصاف پسند حکومت ہے اگر وہ ہماری ضروریات پوری کرتی ہے ہمیں آزادیاں دیتی ہے یا کوئی بھی اور ذریعے ہیں تو ان کی شکر گزاری اس لئے کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے کہ شکر گزاری کرو لیکن اصل رَبِّ النَّاسِ وہی واحد و یگانہ خدا ہے، اللہ ہے اور یہی فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ ربِّ حقیقی کو کبھی نہ بھولو جو ربِّ النَّاس ہے۔

پھر فرمایا کہ مَلِکِ النَّاسِ کی پناہ میں آنے کی دعا کرو کہ سب بادشاہوں کا بادشاہ اور سب سے افضل اور زمین و آسمان کا مالک خدائے واحد و یگانہ ہے۔ یہ نعمتیں تمہیں دنیاوی بادشاہ نہیں دے رہے۔ یہ نعمتیں تمہیں خدا تعالیٰ دے رہا ہے بلکہ جو دنیاوی بادشاہ بنے بیٹھے ہیں ان کو بھی خدا تعالیٰ یہ سب کچھ دیتا ہے۔ سورۃ اخلاص میں اس کی وضاحت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہے جو تمام صفات کا مالک ہے اور کامل طور پر یہ صفات رکھتا ہے اور اس کے سہارے کے بغیر چاہے کوئی بادشاہ بھی ہو نہیں رہ سکتا ۔ یہ دنیاوی بادشاہ ناراض ہو جائیں یا اپنی مرضی کے خلاف کوئی بات ہو جائے تو انصاف کے تقاضے بھی پس پشت ڈال دیتے ہیں اور نہ صرف یہ بلکہ ظلم و بربریت کی انتہا بھی کر دیتے ہیں ۔ پس اللہ فرماتا ہے کہ تم ایسے زمانے میں جب ایسا زمانہ آئے کہ ظالم بادشاہ اپنے شرور میں بڑھ رہے ہوں تو جو اصل مالک ہے اس کی پناہ میں آنے کی دعا کرو۔ احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ یہ جو مسلمان ملکوں کے سربراہ ہیں، حکومتیں ہیں یہ اپنے آپ کو مالک کل سمجھتی ہیں اور احمدیوں کے خلاف ایسے شر انگیز قانون بنا رہے ہیں کہ کس طرح ہم احمدیوں کو حقیقی اسلام پر قائم رہنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں رہنے سے روکیں ۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے حالات میں اگر کوئی پناہ کی جگہ ہے، اگر کوئی حقیقی بادشاہ ہے جس کی پناہ میں تم آ سکتے ہو تو وہ مَلِکِ النَّاس ہے،اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ پس اس کی پناہ میں آنے کی کوشش کرو۔ وہ تمام انسانوں کا بادشاہ ہے۔ بادشاہ اور حکومتیں بھی اسی کے زیر نگیں ہیں ۔ وہی ہے جو ان دنیوی بادشاہوں کی شرارت سے ہمیں بچا سکتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہیں اِلٰہِ النَّاس کی پناہ میں آنے کی کوشش کرنی چاہئے کہ حقیقی معبود اللہ تعالیٰ ہی ہے اور یہ دعا کرو کہ اے اللہ! مجھے اپنی پناہ میں لے کر ان جھوٹے معبودوں کے شر سے بچا اور ان لوگوں کے شر سے بچا جو ہمیں اپنے اصلی معبود سے ہٹا کر ان راستوں پر ڈالنا چاہتے ہیں جہاں ظاہری الفاظ میں تو بے شک نہ ہو لیکن عملاً وہ اپنے آپ کو معبود سمجھتے ہیں یا ان کے لوگوں کے چیلے چانٹے ہیں اور ایجنٹ ہیں جو یہ چاہتے ہیں کہ یہ لوگ بھی اس طرح عبادت کریں جس طرح ہم چاہتے ہیں یعنی کہ احمدیوں کی عبادتیں بھی اس کے مطابق ہوں جو ان کے کہنے کے مطابق ہوں جو ان کی مرضی ہے۔ اور یہی کچھ احمدیوں کے ساتھ پاکستان میں ہو رہا ہے یہی بعض اَور مسلمان ملکوں میں ہو رہا ہے۔ یہی سعودی بادشاہ چاہتے ہیں کہ ربّ بھی انہیں بنایا جائے، بادشاہ بھی انہیں بنایا جائے اور عبادتیں بھی ان کے کہنے کے مطابق کی جائیں ۔

مخالفینِ اسلام نے تو ظاہری الٰہ بنائے تھے، معبود بنائے تھے اور ان کو بنا کر یہ کہا کہ یہ بھی الوہیت میں حصے دار ہیں لیکن ان لوگوں نے بڑے طریقے سے اپنی رعایا کو ایسا عبد بنانا چاہا ہے جو ان کی اجازت کے بغیر یا ان کے بتائے ہوئے طریقے کے بغیر خدائے واحد کی عبادت بھی نہیں کر سکتے۔ چنانچہ جیسا کہ میں نے کہا کہ یہی کچھ احمدیوں کے ساتھ ہو رہا ہے کہ تم نماز نہیں پڑھ سکتے۔ مسجد میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے جمع نہیں ہو سکتے جب تک جس طرح ہم کہتے ہیں اس طرح نہیں کرو گے گویا خدا تعالیٰ کے حکم کو نہیں ماننا بلکہ ان کے حکم کو ماننا ہے دنیاوی لحاظ سے بھی اور دینی لحاظ سے بھی اور اس کے لئے ضروری ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا ہے، جو اللہ تعالیٰ نے صبح صادق طلوع فرمائی ہے اس کا انکار کرو۔ فرمایا ایسے وقت میں معبودِ حقیقی کے آگے مزید جھکو، اُس کی پناہ میں آؤ تا کہ تمہاری دعاؤں اور تمہاری آہ و بکا سے اللہ تعالیٰ تمہیں ان نام نہاد معبودوں سے نجات دے۔ ہمیں ان مذہبی پیشواؤں کے چنگل سے نجات دے اور اپنی پناہ میں لے لے جو اپنے مطابق ہماری عبادتوں کو بھی ادا کروانا چاہتے ہیں ۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ یعنی میں اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو ہر قسم کے وسوسے ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ اور جو انسانوں کے دلوں میں شبہات پیدا کرتا ہے۔ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۔ خواہ وہ مخفی رہنے والے لوگ ہوں یا عوام الناس ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ کر ان لوگوں کے حملوں سے بھی، ان ظاہری حملوں سے بھی بچا جا سکتا ہے اور چھپے ہوئے حملوں سے بھی بچا جا سکتا ہے، منافقین سے بھی بچا جا سکتا ہے اور ظاہری حملہ آوروں سے بھی بچا جا سکتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے جو یہ دعا سکھائی ہے تو اس لئے کہ جب ان حملہ آوروں کا حملہ ہو یا دوسرے لفظوں میں ان شیطانوں کا حملہ ہو جو ظاہری حملے بھی کریں اور چھپ چھپ کر بھی حملے کریں تو اس وقت پھر تم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کرو۔ یہ لوگ چھپ چھپ کر مختلف حیلوں بہانوں سے وسوسے ڈال کر بھی حملے کریں گے،یہ لوگ نام نہاد بڑے لیڈر علماء میں سے ہوں یا عام لوگ ہوں، ان کے چیلے چانٹے ہوں ان کے شر سے صرف اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ کر ہی بچا جا سکتا ہے۔

پھر یہ شیطان صفت لوگ جو ہیں یہ لوگوں کے دلوں میں، عامۃ المسلمین کے دلوں میں بھی وسوسے پیدا کرتے ہیں کہ احمدی یہ کہتے ہیں احمدی وہ کہتے ہیں اور بالکل ہی ایسی باتیں لوگوں میں مشہور کر رکھی ہیں جن کا کسی احمدی کے ذہن میں وہم و گمان میں بھی، شائبہ تک بھی نہیں ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ خنّاس شیطان کے ناموں میں سے ایک نام ہے جب وہ مکر و فریب اور وسوسہ اندازی سے کام لیتا ہے۔

(ماخوذ از تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 273 حاشیہ)

اور یہی آج ان لوگوں کا کام ہے جو اسلام کے کھلے دشمن ہیں کہ اسلام کے خلاف دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں اور جس کی وجہ سے ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا ہو رہی ہے۔ گو مسلمانوں کے عمل بھی اس میں شامل ہیں اور یہی ان نام نہاد علماء کا کام ہے جو مسیح موعودؑ کے انکار کے لئے عوام الناس کو احمدیوں کے خلاف بھڑکانے کے لئے مختلف وسوسے ڈالتے رہتے ہیں کہ یہ اسلام کو نہیں مانتے۔ نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آنحضرتﷺ سے بڑا سمجھتے ہیں، بڑا مقام دیتے ہیں، ختم نبوت پر یقین نہیں رکھتے اور آج کل تو پاکستان میں خاص طور پر اس میں بہت زیادہ تیزی آئی ہوئی ہے۔ پس ایسے حالات میں ہمیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میری پناہ میں آنے کے لئے اپنے عمل سے بھی کوشش کرو اور دعا بھی کرو تا کہ اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ پس اس زمانے کے شرور سے محفوظ رہنے کے لئے، بچنے کے لئے،توحید پر قائم رہنے اور خداتعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے بہت دعاؤں کی طرف توجہ کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

بعض دعائیں

اب دعا سے پہلے میں بعض دعاؤں کے بارے میں بھی کہوں گا کہ ہمیں ان باتوں کو اپنی دعاؤں میں سامنے رکھنا چاہئے۔ سب سے پہلے تو دعا ہم درود سے شروع کرتے ہیں کہ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے لئے دعا کریں ۔ پھر یہ کہ جو مسلمان ہیں وہ حقیقی طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کے مقصد کو پہچاننے والے ہوں اور آپؑ کو قبول کرنے والے ہوں۔ تمام احمدیوں کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو بھی ہر قسم کے شرور سے محفوظ رکھے۔ عالمِ اسلام کے لئے عمومی دعائیں ہیں کہ خدا انہیں باہمی اتحاد اور ہمدردی عطا فرمائے۔ جیسا کہ میں نے ابھی کہا تھا کہ ان کی پھوٹ کی وجہ سے دشمن ہی فائدہ اٹھا رہا ہے لیکن اس بات کو یہ لوگ سمجھتے نہیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کا جو ان کے ساتھ سلوک ہے اس کو دیکھتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنے کی کوشش نہیں کر رہے۔ خدا کرے کہ یہ اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والے ہوں، اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے، توبہ کرتے ہوئے اس کی رحمت کے طالب ہوں ۔
- نظام جماعت عالمگیر کے لئے اور تمام احباب و خواتین اور جماعت عالمگیر کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں، سب کو حفاظت میں رکھے، ہر شر سے بچائے، ثبات قدم عطا فرمائے، نظام خلافت سے ہر ایک کو وابستہ رکھے۔ پھر اسی طرح نظام جماعت میں جو عہدیدار ہیں اور عام احمدی ہیں جن کے پاس

کوئی جماعتی خدمت نہیں لیکن ایک احمدی کی حیثیت سے وہ عہدیدار کی عزت کرنے والے ہوں اور عہدیدار اپنے عہدے کو صرف عہدہ سمجھ کر نہ بیٹھ جائیں بلکہ حقیقت میں اس کا حق ادا کرنے والے ہوں ۔ اس سال نئے انتخابات بھی ہو رہے ہیں، مختلف جگہوں پر نئے عہدیدار آ رہے ہیں، بن رہے ہیں، اللہ تعالیٰ ایسے عہدیدار جماعتوں کو مہیا فرمائے جو حقیقت میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے ہوں اور بے نفس ہو کر کام کرنے والے ہوں اور خدمت کے جذبے سے ہر احمدی کا حق ادا کرنے والے بھی ہوں ۔

- دجال کے فتنے کے شر سے بچنے کے لئے دعا کریں خدا تعالیٰ ان کی چالوں اور خطرناک منصوبوں سے ہمیں بچا کے رکھے۔ ان کے برے ارادوں سے ہمیں بچائے اور یہ خطرے بھی بڑھتے چلے جارہے ہیں اور جنگ کے خطرات بھی بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ دنیا کو عقل دے اور یہ بڑی طاقتیں جو ہیں صرف اپنے ذاتی مفادات کے لیے دنیا پر جنگ سہیڑنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو عقل دے اور جنگ کے نقصانات سے دنیا کو محفوظ رکھے۔ اشاعت اسلام اور احمدیت کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں موقع دے کہ ہم حقیقت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد جو تھا کہ تکمیل اشاعت ہدایت اس کا حق ادا کرنے والے بنیں ۔
- شہدائے احمدیت کے لئے اور ان کے پسماندگان کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی خود حفاظت فرمائے اور ہر ایک پریشانی سے ان لوگوں کو بچائے۔ اسیرانِ راہ مولیٰ کی جلد آزادی کے لئے بھی دعا کریں۔ ان کے سائے سے عارضی طور پر محروم اہل و عیال کے لئے دعا کریں ۔ اللہ تعالیٰ ان کی خوشیاں ان کو واپس لوٹائے۔ پھر انفرادی طور پر جو لوگ مختلف مسائل میں گرفتار ہیں ان کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔ ہر قسم کے بیماروں کو شفا عطا فرمائے۔ ان لوگوں پر جن پر مختلف قسم کی ان کی بیوقوفیوں کی وجہ سے یا نااہلیوں کی وجہ سے قرضوں کے بوجھ پڑ چکے ہیں اور مختلف چٹیاں پڑ چکی ہیں اللہ تعالیٰ ان پر بھی رحم فرمائے۔ اس قسم کے روزانہ خطوط آتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور کرے۔
- سب مصیبت زدگان کے لئے جو سیاسی ظلموں کا نشانہ بنائے جارہے ہوں یا مذہبی ظلموں کا نشانہ بنائے جا رہے ہوں یا قومی تعصبات کا نشانہ بنائے جا رہے ہیں ان سب کے لئےدعا کریں ۔ اب تو عرب قوم میں بھی اللہ کے فضل سے جس طرح احمدیت پھیل رہی ہے وہاں بھی ان کومذہبی ظلموں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور بعض قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کر رہے ہیں ان کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے لئے جلد رہائی کے سامان پیدا فرمائے ۔ بلاامتیاز مذہب و ملت اقتصادی بدحالی کے شکار مظلوموں کے لئے دعا کریں۔ پھر مختلف مردوں اور عورتوں کے ازدواجی اور خاندانی جھگڑوں سے نجات کے لئے دعا کریں ان میں بھی تعداد بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ مردوں اور عورتوں دونوں کو عقل دے کہ وہ اپنے گھروں کو بسانے والے ہوں ۔ بیوگان اور یتامیٰ کے حقوق کے لیےاور حقوق سے محروم لوگوں کے لئے بھی دعا کریں ۔
- ایسی بچیوں کے لئے دعا کریں جن کے رشتوں میں تاخیر ہو رہی ہے وہ خود بھی اور ان کے والدین بھی بڑے پریشان ہیں۔ بے اولاد لوگوں کے لئے، طلباء کے لئے امتحانوں کے بارے میں مختلف لوگوں کے خطوط آتے ہیں۔ آج کل امتحان بھی ہو رہے ہیں۔ بیروزگاروں کے لئے دعا کریں۔ سب کاروباری لوگوں کے لئے، مزدوروں کے لئے دعا کریں۔اسی طرح مختلف کاروباروں میں لوگ ہیں، زمیندار ہیں ان کے لئے دعا کریں۔ مختلف مقدمات میں پھنسے ہوئے لوگ ہیں لکھتے رہتے ہیں ان کے لئے دعا کریں ۔
- درویشانِ قادیان اور اہل ربوہ کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ وہاں بھی آنے جانے کے راستے کھولے۔ لندن سے اسلام آباد ہجرت ہوئی ہے تومسجد فضل کے رہنے والے ارد گرد رہنے والے ان لوگوں نے شور مچا دیا ہے کہ جی ہم علیحدہ ہو گئے، بڑی افسردگی ہو گئی، خاموشی چھا گئی اور ہم اداس ہو گئے تو ان لوگوں کا خیال کیوں نہیں آتا جو ربوہ میں رہتے ہیں جو پچھلے 35سال سے اس امید پر بیٹھے ہوئے ہیں کہ اب حالات اچھے ہوں اور اب حالات اچھے ہوں اور خلیفہ وقت کا وہاں واپس آنا ہو اس لئے ان کے لئے بہت دعا کریں ۔
- اسلام کے نام پر ستائے جانے والوں کے لئے دعا کریں جن میں سب سے پہلے تو جماعت احمدیہ کے افراد ہی ہیں مگر اس کے علاوہ بہت سارے دوسرے خطوں میں بھی لوگ ہیں ان کے لئے بھی دعا کریں۔ عالم اسلام کے لئے تو میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ بہت زیادہ مسائل میں الجھ گئے ہیں اور دجال ان پر قبضہ کرتا چلا جا رہا ہے ان کے لئے دعا کریں اور یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں وہ نور بخشے جو ان کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے جس کے بغیر ان کی راہ نجات نہیں ۔ پھر عمومی طور پر دکھوں سے چُور انسانیت کے لئے دعا کریں۔ جماعت کے ابتلاؤں کے دور کے ختم ہونے کے لئے خصوصی دعا کریں ۔
- پھر تحریک جدید اور وقفِ جدید اور دیگر مالی تحریکات میں قربانی کرنے والے مخلصین کے لئے دعا کریں ان کی بھی فہرستیں آ رہی ہیں جنہوں نے کوشش کر کے اپنے چندوں کی ادائیگی کی ہے۔ پھر جماعت احمدیہ کے خدمت پر جو تمام دنیا میں کارکنان ہیں اور کارکنات ہیں ان کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو جزا عطا فرمائے۔ ایم ٹی اے کے سارے کارکنان ہیں یہاں بھی اور دنیا کے مختلف ملکوں میں بھی پھیلے ہوئے ہیں ان سب کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو اجر دے اور ان کو نیکیوں پر بھی قائم رکھے اور خدمت کی مزید توفیق دے۔ ایم ٹی اے افریقہ پہلے تو صرف ایم ٹی اے تھری العربیہ تھا اب افریقہ میں بھی گھانا میں سٹوڈیو بڑا اچھا کام کر رہا ہے اس کے علاوہ باقی برکینا فاسو میں اب شروع کیا ہے پھر امریکہ کینیڈا میں بھی تنظیم نو ہوئی ہے۔ انڈونیشیا میں بھی، جرمنی میں بھی اب نئے سرے سے ایم ٹی اے نے کام کرنا شروع کیا ہے اچھا کام کر رہے ہیں۔ ان سب کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے کہ اپنے اپنے ملکوں میں اور مختلف زبانوں میں یہ اسلام کا حقیقی پیغام پہنچانے والے ہوں اور جلد سے جلد تمام دنیا کو اسلام کی آغوش میں لانے والے بنیں ۔ ان کی کوششوں میں اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے۔
- مختلف حوادث میں گرفتار جو لوگ ہیں دنیا کے کسی خطے میں بھی ہوں ان کے لئے دعا کریں ۔
- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

آج کل یہ دعا بھی بہت کریں

- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

(سنن ابو داؤد کتاب الوتر باب ما یقول الرجل اذا خاف قوما حدیث 1537)

اے اللہ! ہم تجھے ان کے سینوں میں رکھتے ہیں یعنی تیرا رعب ان کے سینوں میں بھر جائے اور ہم ان کے شر سے محفوظ رہیں ۔

پھر یہ ایک دعا ہے کہ

- لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (صحیح البخاری کتاب الدعوات باب الدعاء عند الکرب حدیث 6346)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عظمتوں والا اور بڑا ہی بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ آسمان و زمین اور عرش کریم کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں معبود حقیقی کی صحیح عبادت کرنے والا بنائے۔

پھر ایک یہ دعا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ

- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ
- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ

(سنن الترمذی ابواب الدعوات باب دعاء داؤد اللھم انی اسئلک حبک ... الخ حدیث 3490)

کہ اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے پیار کرتے ہیں اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے میرے خدا! ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان اپنے اہل و عیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے زیادہ پیاری اور اچھی لگے۔

- پھر ایک یہ دعا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

(سنن الترمذی ابواب القدر باب ما جاء ان القلوب بین اصبعی الرحمٰن حدیث 2140)

اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

- پھر ایک یہ دعا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ

(سنن الترمذی ابواب الدعوات باب ما یقول اذا سمع الرعد حدیث 3450)

اے اللہ! تو ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کرنا اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ کرنا اور اس سے پہلے ہمیں بچا لینا۔

- پھر ایک یہ دعا ہے آپؐ کی کہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

(صحیح مسلم کتاب الرقاق باب اکثر اھل الجنۃ الفقراء ...... الخ حدیث (2739))

اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہو جانے تیری عافیت کے ہٹ جانے تیری اچانک سزا اور ان سب باتوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تو ناراض ہو۔

- پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ آ ج کل آدم کی دعا پڑھنی چاہئے یہ دعا اوّل ہی مقبول ہو چکی ہے یعنی یہ قبولیت کی دعا اللہ تعالیٰ نے سکھائی تھی کہ

رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا وَ اِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ (الاعراف:24)

(ماخوذ از ملفوظات جلد4 صفحہ 275)

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور گھاٹا پانے والوں میں ہوں گے۔

- پھر ایک یہ دعا ہے۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد رؤیا میں دیکھا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میری جماعت کو یہ دعا بہت زیادہ کرنی چاہئے اور یہ ان کو کہہ دو یہ دعا کریں کہ

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ ہَدَیۡتَنَا وَ ہَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَہَّابُ (آل عمران:9)

اے ہمارے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دینا بعد اس کے جو تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے حضور سے رحمت عطا کر یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

(ماخوذ از تحریراتِ مبارکہ صفحہ 306)

- خاص طور پر آج کل دنیاوی جو فتنے ہیں ان میں پڑ کر انسان فتنے میں پڑ سکتا ہے خاص دعا کرنی چاہیے۔
- پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

ہماری جماعت ہر نماز کی آخری رکعت میں بعد رکوع مندرجہ ذیل دعا بکثرت پڑھے۔

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرۃ:202)

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 9)

کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی کامیابی عطا کر اور آخرت میں بھی کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

- پھر آپؑ کی بعض الہامی دعائیں ہیں ان میں سے ایک یہ ہے جو آپ نے کہا پڑھنی چاہیے کہ

رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاکۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰہِدِیۡنَ

(تذکرہ صفحہ 197 ایڈیشن چہارم)

اے ہمارے رب! ہم نے ایک منادی کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے اور اے ہمارے رب! ہم اس پر ایمان لائے پس تو ہمیں بھی گواہوں میں لکھ لے۔

- پھر ایک آپؑ کی ایک اور الہامی دعا ہے جس کا ترجمہ میں پڑھ دیتا ہوں کہ

"اے میرے رب! مغفرت فرما اور آسمان سے رحم کر اے میرے رب! مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو خیر الوارثین ہے اے میرے رب! امت محمدیہ کی اصلاح کر۔ اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔"

(تذکرہ صفحہ 196-197 ایڈیشن چہارم)

- پھر ایک اور آپؑ کی دعا ہے الہامی اس کا ترجمہ یہ ہے کہ عربی بھی میں پڑھ دیتا ہوں کہ

"یَا رَبِّ فَاسۡمَعۡ دُعَآئِیۡ وَ مَزِّقۡ اَعۡدَآءَكَ وَاَعۡدَآئِیۡ وَ اَنۡجِزۡ وَعۡدَكَ وَانۡصُرۡ عَبۡدَكَ وَاَرِنَا اَیَّامَكَ وَشَهِّرۡ لَنَا حُسَامَكَ وَلَا تَذَرۡ مِنَ الۡکَافِرِیۡنَ شَرِیۡرًا" (تذکرہ صفحہ 426 ایڈیشن چہارم)

اے میرے رب العزت! میری دعا سن اور اپنے دشمنوں اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر اور اپنا وعدہ پورا کر اور اپنے بندے کی مدد کر اور ہم کو اپنے عذاب کے دن دکھا اور اپنی تلوار ہمارے لئے سونت کر دکھا اور نہ چھوڑ کافروں میں سے کوئی شریر۔

- پھر آپؑ کی ایک دعا ہے کہ اے رب العالمین! میں تیرے احسانوں کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے۔ تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما! رحم فرما! رحم فرما! اور دنیا و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کیونکہ ہر فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین

(ماخوذ از مکتوباتِ احمدؑ جلد دوم صفحہ 159 مکتوب بنام حضرت نواب محمد علی خانؓ مکتوب نمبر 3)

- پھر آپؑ کی ایک دعا ہے کہ اے میرے خدا! میری فریاد سن کہ میں اکیلا ہوں۔ اے میری پناہ! اے میری سپر! میری طرف متوجہ ہو کہ میں چھوڑا گیا ہوں۔ اے میرے پیارے! اے میرے سب سے پیارے! مجھے اکیلا مت چھوڑ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری درگاہ میں میری روح سجدہ میں ہے۔

(ماخوذ از سیرت حضرت مسیح موعودؑ از یعقوب علی عرفانیؓ حصہ پنجم صفحہ 553)

آئیں اب مل کے دعا کر لیں اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے۔ دعا کر لیں۔ (دعا)

رمضان کا مہینہ

رمضان کا مہینہ رمضان کا مہینہ
خلدِ بریں کا زینہ رمضان کا مہینہ
نزولِ قرآن سے یہ ماہِ مبارک
لا منتہا برکتوں کا سفینہ رمضان کا مہینہ
فرمانِ خاتم الانبیاء کہ مومنوں کے لئے
رُشد و ہدایت کا قرینہ رمضان کا مہینہ
عبادتوں، ریاضتوں اور روحِ تقویٰ سے
مغفرتِ رب کا مہینہ رمضان کا مہینہ
فضلِ رب سے دخولِ جنت کا راستہ
اور رحمتوں کا نگینہ رمضان کا مہینہ
ارشادِ یزداں کہ گناہگاروں کے لئے
قبولیتِ توبہ کا دفینہ رمضان کا مہینہ
سب سے افضل رات کو دامن میں سموئے
لیلۃ القدر کا مہینہ رمضان کا مہینہ
دے گا خود خدا جس کا اجرِ عظیم
عہد نبھانے کا مہینہ رمضان کا مہینہ
قربِ ربِ رحیم راتوں کی عبادت سے پُر ریاضؔ
عشرۂ اعتکاف کا مہینہ رمضان کا مہینہ

ریاض احمد ملکؔ

اطلاعات اعلانات

ماہر طبیب، مکرم ڈاکٹر پیر محمد نقی الدین وفات پاگئے

(لندن مانیٹرنگ ڈیسک) اسلام آباد پاکستان سے یہ اندوہناک خبر موصول ہوئی ہے کہ ماہر طبیب مکرم ڈاکٹر پیر محمد نقی الدین (M.B.B.S) کرونا وائرس کی وجہ سے پمز اسلام آباد میں مورخہ 18۔اپریل 2020ء کو 73 سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ آپ موصی تھے۔ موجودہ حالات کی وجہ سے آپ کی تدفین احمدیہ قبرستان اسلام آباد میں امانتاً لائی گئی ہے۔

آپ مکرم پیر عبدالرحیم کے بیٹے تھے۔ جوحضرت صوفی احمد جانؓ (جن کے گھر حضرت مسیح موعودؑ نے پہلی بیعت لی تھی) کے پڑپوتے تھے۔ یوں آپ مکرم پیر منظور محمد قاعدہ یسرناالقرآن والے کے پڑپوتے بھی لگے۔

آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، ایک بیٹا، بہو، چاربیٹیاں، 13 پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

آپ جماعت احمدیہ اسلام آباد کے قاضی تھے۔ نہایت مخلص، ہمدرد اور نافع الناس وجود تھے۔ مستحقین کا علاج مفت کردیتے تھے۔

آپ کی اہلیہ محترمہ، بیٹے اور بہو کے ٹیسٹ بھی مثبت آئے ہیں۔ قارئین سے مرحوم کی مغفرت، جنت میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فرخ شاد

عشرہ رحمت کی مناسبت سے قرآن، احادیث اور حضرت مسیح موعودؑ کی چند دعائیں

- رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَأَنۡتَ خَيۡرُ الرَّاحِمِيۡنَ اے میرے رب مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔
- آنحضرت ﷺ نے رمضان المبارک کو تین حصوں میں تقسیم فرمایا ہے۔پہلے عشرہ کو رحمت ،دوسرے کو بخشش اور تیسرے کو آگ سے نجات کا عشرہ قرار دیا ہے۔احباب جماعت کے استفادہ کے لیے پہلے عشرے یعنی رحمت کے عشرہ کی دعائیں پیش خدمت ہیں۔امید ہے احباب جماعت اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

قرآنی دعائیں

- سورۃ الفاتحہ
- رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسۡلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا إِنَّكَ أَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ (البقرۃ:129)
- رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَا إِنۡ نَسِيۡنَا أَوۡ أَخۡطَأۡنَا رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَا إِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهُ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا أَنۡتَ مَوۡلَانَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكَافِرِيۡنَ (البقرہ:287)
- رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوبَنَا بَعۡدَ إِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَدُنۡكَ رَحۡمَةً إِنَّكَ أَنۡتَ الۡوَهَّابُ (آل عمران:9)
- لَئِنۡ لَمۡ يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الۡخَاسِرِيۡنَ (الأعراف:150)
- رَبِّ اغۡفِرۡ لِيۡ وَلِأَخِيۡ وَأَدۡخِلۡنَا فِيۡ رَحۡمَتِكَ وَأَنۡتَ أَرۡحَمُ الرَّاحِمِيۡنَ (الأعراف: 152)
- فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَأَنۡتَ خَيۡرُ الۡغَافِرِيۡنَ (الأعراف:156)
- رَبِّ إِنِّيۡ أَعُوۡذُ بِكَ أَنۡ أَسۡأَلَكَ مَا لَيۡسَ لِيۡ بِهِ عِلۡمٌ وَإِلَّا تَغۡفِرۡ لِيۡ وَتَرۡحَمۡنِيۡ أَكُنۡ مِّنَ الۡخَاسِرِيۡنَ (ھود:48)
- رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيۡ صَغِيۡرًا (الإسراء:25)
- رَبَّنَا آتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ أَمۡرِنَا رَشَدًا (الکھف:11)
- أَنِّيۡ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنۡتَ أَرۡحَمُ الرَّاحِمِيۡنَ (الأنبیاء:84)
- رَبَّنَا آمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَأَنۡتَ خَيۡرُ الرَّاحِمِيۡنَ (المؤمنون:110)
- رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَأَنۡتَ خَيۡرُ الرَّاحِمِيۡنَ (المؤمنون:119)
- رَبِّ أَوۡزِعۡنِيۡ أَنۡ أَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِيۡ أَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنۡ أَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضَاهُ وَأَدۡخِلۡنِيۡ بِرَحۡمَتِكَ فِيۡ عِبَادِكَ الصَّالِحِيۡنَ (النمل:20)
- رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَيۡءٍ رَحۡمَةً وَعِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاتَّبَعُوۡا سَبِيۡلَكَ وَقِهِمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ۝۸ رَبَّنَا وَأَدۡخِلۡهُمۡ جَنَّاتِ عَدۡنٍ الَّتِيۡ وَعَدۡتَّهُمۡ وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ آبَائِهِمۡ وَأَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيَّاتِهِمۡ إِنَّكَ أَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ۝۹ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنۡ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ رَحِمۡتَهُ وَذَٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ۝۱۰ (المومن:8 تا10)

احادیث

- روزمرہ کے استعمال کی دعائیں جس میں اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب کی جاتی ہے۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا، دعائے بین السجدتین، التحیات،دعائے قنوت،ملتے وقت سلامتی و رحمت، چھینک کا جواب يَرۡحَمُكَ اللّٰهُ ، قرآن ختم کرنے پر مذکورہ دعا، صفات باری تعالیٰ کا تذکرہ۔
- يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ أَسۡتَغِيۡثُ اے زندہ و قائم خدا! تیری رحمت کا واسطہ دے کر میں مدد کا طالب ہوں۔
- اَللّٰهُمَّ ارۡحَمۡنِيۡ بِتَرۡكِ الۡمَعَاصِيۡ اے اللہ! گناہ چھوڑنے کے لیے مجھ پر خاص رحمت فرما۔
- اَللّٰهُمَّ ارۡحَمۡنِيۡ بِرَحۡمَةٍ تُغۡنِيۡنِيۡ بِهَا عَنۡ رَّحۡمَةٍ مَنۡ سِوَاكَ اے اللہ! اپنی ایسی رحمت خاص سے مجھ کو حصہ دے جو تیرے سواء مجھے ہر قسم کی رحمت سے مستغنی کر دے۔
- اَللّٰهُمَّ رَحۡمَتُكَ أَرۡجُوۡ، فَلاَ تَكِلۡنِيۡ إِلٰى نَفۡسِيۡ طَرۡفَةَ عَيۡنٍ اے اللہ! تیری رحمت کا امید وار ہوں پس تو ایک لمحہ کے لیے بھی مجھے اپنے نفس کے سپرد نہ کرنا۔
- اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِيۡ، وَارۡحَمۡنِيۡ وَأَلۡحِقۡنِيۡ بِالرَّفِيۡقِ الۡأَعۡلٰى اے اللہ ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے اعلیٰ دوست سے ملا دے۔
- قُلِ اللّٰهُمَّ مَغۡفِرَتُكَ اَوۡسَعُ مِنۡ ذُنُوۡبِيۡ وَ رَحۡمَتُكَ اَرۡجٰى عِنۡدِيۡ مِنۡ عَمَلِيۡ اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ ہے اور مجھے اپنے عمل کی نسبت تیری رحمت پر زیادہ امید ہے۔
- اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَارۡضَ عَنَّا وَأَدۡخِلۡنَا الۡجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ اے اللہ ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما اور ہم سے راضی ہو جا ہمیں جنت میں داخل کر اور ہمیں آگ سے بچا۔
- اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَسۡأَلُكَ رَحۡمَةً مِنۡ عِنۡدِكَ تَهۡدِيۡ بِهَا قَلۡبِيۡ اے اللہ! میں تیری رحمت کا خاص طلبگار ہوں۔جس کے ذریعہ تو میرے دل کر ہدایت عطا کرے۔
- اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡئَلُكَ مُوۡجِبَاتِ رَحۡمَتِكَ اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کو جذب کرنے والی باتوں کی دعا کرتا ہوں۔
- اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَسۡأَلُكَ رَحۡمَتَكَ الَّتِيۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَيۡءٍ ، أَنۡ تَغۡفِرَ لِيۡ ذُنُوۡبِيۡ اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر حاوی ہے کہ مجھے بخش دے۔
- لَا تُسَلِّطۡ عَلَيۡنَا مَنۡ لَّا يَرۡحَمۡنَا بِرَحۡمَتِكَ يَا أَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے خدا! ہم پر ایسے لوگ مسلط نہ کرنا جو ہم پر رحم نہ کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں

- میں گناہ گار ہوں اور کمزور ہوں تیری دستگیری اور فضل کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ تو آپ رحم فرما اور مجھے پاک کر کیونکہ تیرے فضل و کرم کے سوا کوئی اور نہیں جو مجھے پاک کرے۔
- اَللّٰهُ خَيۡرٌ حَافِظًا وَ هُوَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِيۡنَ اللہ ہی بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔
- رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ مِنَ السَّمَآءِ اے میرے رب! مغفرت فرما اور آسمان سے رحم نازل فرما۔
- يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِيۡثُ اے زندہ و قائم خدا! تیری رحمت کا واسطہ دیکر میں مدد کا طالب ہوں۔
- رَبِّ كُلُّ شَيۡءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحۡفَظۡنِيۡ وَانۡصُرۡنِيۡ وَارۡحَمۡنِيۡ اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔اے میرے رب پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما(یہ دعا اسم اعظم ہے)
- اِشۡفِنِيۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَارۡحَمۡنِيۡ اے میرے رب! مجھے اپنی طرف سے شفاء عطا فرما اور مجھ پر رحم فرما۔
- رَبِّ اِنَّكَ جَنَّتِيۡ وَرَحۡمَتُكَ جُنَّتِيۡ اے اللہ! تو میری جنت ہے اور تیری رحمت میری ڈھال ہے۔
- اَللّٰهُمَّ اَرۡحَمۡ یا اللہ ! رحم
- رَبِّ اِنَّكَ جَنَّتِيۡ وَرَحۡمَتُكَ يُنۡجِيۡ مِنَ الۡعَذَابِ اے میرے رب مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تیرا فضل اور تیری رحمت، عذاب سے نجات دیتے ہیں۔
- اَللّٰهُمَّ ارۡحَمۡ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ اے اللہ ! محمد کی امت پر رحم فرما۔
- فَارۡحَمۡنِيۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ اِرۡحَمۡنِيۡ يَا رَبَّ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَاءِ اِرۡحَمۡنِيۡ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ وَلَا رَحِمَ اِلَّا اَنۡتَ مجھ پر رحم فرما۔اے ارض سما کے رب! رحم فرما۔اے ارحم الراحمین! رحم فرما۔تیرے سوا کوئی رحم نہیں کرتا۔

چل رہی ہے نسیم رحمت کی جو دعا کیجئے قبول ہے آج

سن میرے پیارے باری میری دعائیں ساری
رحمت سے ان کو رکھنا میں تیرے منہ کو واری

****

احادیث کی روشنی میں رمضان

رمضان کی برکتیں

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا۔
اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے ۔ یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ ہمدردی خلق کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ (مشکوۃ کتاب الصوم)

سایہ رحمت کا مہینہ

حضرت عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :۔تم پر رمضان کا مہینہ آیا ہے یہ برکت کا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ تم پر سایہ رحمت کرتا ہے اور تمہاری خطاؤں کو مٹاتا ہے اور اس مہینے میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

(الترغیب والترھیب کتاب الصوم حدیث نمبر 1490)

بخشش کی راہ

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔
جو شخص ماہ رمضان میں اپنے مزدور یا خادم سے اس کے کام کا بوجھ ہلکا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو بخش دے گا اور اسے آگ سے آزاد کر دے گا۔ (مشکوۃ کتاب الصوم)

پھر آنحضرت ﷺ نے اپنے عمل سے وہ نمونہ بھی مہیا فرمادیا جو گناہوں کو جلا ڈالنے اور خدا کے قریب کرنے والا ہے۔

رات کی عبادت

حضرت ابو سلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول کریم ﷺ رمضان میں رات کو کتنی رکعات پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا۔

رسول کریم ﷺ رمضان اور اس کے علاوہ بھی رات کو گیارہ رکعات سے زائد نہیں پڑھتے تھے۔ پہلے چار رکعات پڑھتے ان کے حسن اور طوالت کے بارہ میں نہ پوچھ۔ پھر چار رکعات پڑھتے ان کے حسن اور طوالت کا بھی کیا کہنا۔ پھر 3 وتر ادا کرتے۔ میں نے ایک دفعہ پوچھا یارسول اللہ آپ رات کو وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں تو آپ نے فرمایا میری آنکھیں سو جاتی ہیں مگر میرا دل نہیں سوتا۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ التراویح حدیث نمبر1874)

رمضان میں انفاق فی سبیل اللہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں تو آپ کی سخاوت پہلے سے بھی بڑھ جایا کرتی تھی اور آپؐ تیز ہواؤں سے زیادہ جودوسخا کیا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر5)

آخری عشرہ کی عبادت

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت کے لئے جو محنت اور مجاہدہ کرتے تھے وہ دیگر ایام میں نہیں ہوتی تھی۔ (صحیح مسلم کتاب الاعتکاف باب الاجتھاد)

آخری عشرہ کا مجاہدہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو آنحضرت ﷺ اپنی کمر ہمت کس لیتے۔ اپنی راتوں کو زندہ کرتے اور اپنے اہل و عیال کو عبادت کے لئے خصوصیت سے جگاتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب صلوۃ التراویح باب العمل فی العشر الاواخر)

وہ دعائیں جس میں سینہ گداز ہو اور پاک تمنائیں ہنڈیا کی طرح ابلتی ہوں۔وہ محبت الٰہی جو چشموں کی طرح جوش مار رہی ہو۔وہ انسانی ہمدردی جو بارش کی طرح برس رہی ہو۔یہ وہ ایمان اور احتساب ہے جو انسان کو ہر گناہ سے پاک اور ہر معصیت سے بری قرار دیتا ہے۔
اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں ایسا ایمان اور احتساب عطا فرمائے۔ آمین

روزہ کی فلاسفی

روزہ کی فلاسفی قرآن کریم نے یہ بیان فرمائی ہے کہ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ (البقرہ: 182)یعنی تم جسمانی، اخلاقی اور روحانی ہر قسم کی کمزوریوں اور بیماریوں سے بچو۔ رسول کریمؐ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ روزہ انسان کو ہر قسم کی برائیوں سے بچانے کے لئے بطور ڈھال کے ہے۔(ترمذی ابوا ب الصوم) جو انسان روزہ کی مکمل حفاظت کرتا اور پوری شرائط سے یہ عبادت بجالاتا ہے تو یہی روزہ اس کے روحانی دشمن شیطان کے مقابل پر ایک ڈھال بن جاتاہے۔ یہ ڈھال روزہ دار کے پاس موجود ہوتی ہے۔ شرط یہ ہے کہ وہ اسے استعمال کرے۔ اس کا طریق حدیث میں یہ بتایاہے کہ کسی برائی کے خیال، جہالت کی بات یا لڑائی کے وقت روزہ کی ڈھال کو کام میں لاؤ اور ہمت وعزم سے کہو کہ میں اس برائی میں ملوث نہ ہوں گااوراس لڑائی اور گالی گلوچ سے کنارہ کش رہوں گا کیونکہ میں روزہ دار ہوں۔ (مسلم ابواب الصیام)

اگر اس طورپر انسان یہ ڈھال استعمال کرے تو روزہ اسے نہ صرف دنیا کی ہلاکتوں، جسمانی،اخلاقی اور روحانی حملوں سے محفوظ رکھتا ہے بلکہ انسان کے لئے ہمیشہ کی مستقل ڈھال بن جاتا ہے۔ کتنی مبارک اور قیمتی ہے یہ ڈھال جو ہر ایک کو نصیب ہوجائے تو معاشرہ کتنا پاک صاف ہوجائے اور اگر یہ ڈھال میسر نہیں تو انسان کو روزے سے بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ حاصل نہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو (روزہ دار) جھوٹی بات اور غلط کام نہیں چھوڑتا اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی بھی ضرورت نہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؓ یہ پر حکمت تحریک فرمایا کرتے تھے کہ ہر رمضان المبارک میں انسان کو کوئی ایک برائی بہرحال چھوڑنے کا عہد کرنا چاہیے۔ بلاشبہ رمضان کے بابرکت مہینہ میں کسی برائی کو چھوڑنا باقی دنوں کی نسبت زیادہ آسان ہوتا ہے اور رمضان اس میں بہت مد ہوتا ہے۔چاہئے کہ انسان دعا سے اس عہد کو مزید پختہ کرے۔ روزہ کی دوسری حکمت ضرورت مند بھائیوں کی ضرورت کا احساس بیدار کرنا ہے۔ روزہ کی حالت میں خود بھوک برداشت کرنے، روزہ نہ رکھنے کی صورت میں مسکین کو کھانا کھلانے یا فدیہ رمضان ادا کرنے سے ہمدردی اور باہمی محبت کا جذبہ ترقی کرتا ہے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”درحقیقت یہ قومی ترقی کا ایک بہت بڑا گر ہے کہ انسان اپنی چیزوں سے دوسروں کو فائدہ پہنچائے تمام قسم کی تباہیاں اسی وقت آتی ہیں جب کسی قوم کے افراد میں یہ احساس پیدا ہوجائے کہ ان کی چیزیں انہی کی ہیں دوسروں کاان میں کوئی حق نہیں ۔۔۔ دنیا کےنظام کی بنیاد اس اصل پر ہے کہ میری چیز دوسرا استعمال کرے اور رمضان اس کی عادت ڈالتا ہے۔“ (تفسیر کبیر جلد دوم ص376,375)

رمضان کی ایک اور حکمت یہ بھی ہے کہ روزہ جسمانی بیماریوں کا بھی علاج ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔ ہر چیز کو پاک کرنے کے لئے اس کی ایک زکوۃ ہوتی ہے اور جسم کی ظاہری و باطنی زکوۃ اور پاکیزگی کا ذریعہ روزہ ہے۔ (ابن ما جہ کتاب الصوم)

اورایک حدیث میں آیا ہے کہ صُومُوا تَصِحُّوا۔ تم روزے رکھا کرو صحت مند رہو گے۔ (جامع الصغیر للسیوطی)

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

”روزے کئی قسم کی امراض سے نجات دلانے کا موجب بن جاتے ہیں۔آج کل کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ بڑھاپا یا ضعف آتے ہی اس وجہ سے ہیں کہ انسان کے جسم میں زائد مواد جمع ہوجاتے ہیں اور ان سے بیماری یا موت پیدا ہوتی ہے اور روزہ اس کے لئے بہت مفید ہے۔“ (تفسیر کبیر جلد دوم ص 375)

احمد طاہر مرزا ، گھانا

گھانا میں کرونا وائرس (2020ء ایکٹ 1012) قانون کی پابندی لازمی

گھانا میں قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دو پادریوں کو چرچ سروسز کرنے کی بناء پر قید اور بھاری جرمانے کی سزا

گھانا میں مورخہ 12۔اپریل 2020ء کو وولٹا ریجن کے جنوبی ڈیی ضلع کے ٹونگو ابوی(Tongo-Abui) میں چرچ آف پیور مسیح Church of Pure Christ کے بانی سمیت تین افراد پر ، کیپنڈو سرکٹ عدالت نے عوامی پابندیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چرچ سروسز کا اہتمام کرنے پر ہر ایک کو 13,200 گھانین سی ڈی قریباً 1,856برطانوی پاؤنڈ جرمانہ عائد کیا ہے۔یہ سزا قانون ایکٹ 2020 (ایکٹ 1012) کے ذریعہ مقرر کردہ اجتماعات پر عائد پابندی کی خلاف ورزی کی بناء پر کی گئی ہے۔

پادری سمپسن اگاپے،میکس ویل ڈوگوڈزِکپے،ایک جونیئر پادری اور چرچ کے سیکریٹری سموئیل اگاکپی ہر ایک کو جرمانے کی ادائیگی میں ناکام ہونے پر چار سال قید کی سزا سنائی گئی۔ جناب Nana Brew نانا بریو کی زیرصدارت عدالت نے ان تینوں کو ایکٹ 1012 کی خلاف ورزی کرنے کا جرم ثابت ہونے پر انہیں مجرم قرار دیا گیا۔

16۔اپریل 2018ءجمعرات تک سزا یافتہ افراد جرمانے کی ادائیگی کرنے میں ناکام رہے لہٰذا بعد میں انہیں HOہو ٹیچنگ ہسپتال میں کورونا وائرس کی بیماری (COVID-19) کے لئے اسکریننگ کیا گیا جس کے بعد ان پر کارروائی کی گئی اور انہیں سزا سنانے کے لئے جیل حکام کے حوالے کردیا گیا۔ عدالت میں پیش کیے گئے حقائق کے مطابق پیکیPeki میں پولیس کو اطلاع ملی کہ پچھلے اتوار (12 اپریل ، 2020) میں پادری اگاکپے چرچ سروسز کا اہتمام کر رہے تھے۔ پولیس ذرائع کے مطابق جب وہ گرجا گھر کے احاطے میں پہنچے تو پادری اگاکپے تقریباً 50 افراد سے زائد کے اجتماع میں تبلیغ کررہے تھے۔ پولیس کو دیکھ کر اجتماع گروہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے ۔ جب کہ پولیس آگاکپے اور چرچ کے دیگر دو عمائدین کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہوگئی۔

COVID-19 کے پھیلاؤ پر قانون کا نفاذ

یاد رہے کہ گزشتہ ماہ حالیہ عالمی وبائی کے پیش نظرگھانا کے صدر نانا آڈو ڈانکوا اکوفو-آڈو

(Nana Addo Dankwa Akufo-Addo)

کی جانب سے COVID-19 کے پھیلاؤ پر قابو پانے میں مدد کے لئے عوامی اجتماعات پر عائد پابندی کو قانونی شکل دینے کے لئے پارلیمنٹ نے پابندیوں کا ایکٹ 2020ء (ایکٹ 1012) منظور کیا تھا۔(جس میں تمام عوامی مذہبی اداراے بشمول عبادت گاہیں گرجا گھر، مساجد اور دیگر مذہبی و سماجی مقامات شامل ہیں۔) ایکٹ 1012 کی دفعہ 6 کے مطابق،کوئی بھی شخص جو ایکٹ 1012 کی تعمیل میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے عائد پابندیوں کی پابندی کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے ، اس کے تحت کم از کم 1000 یونٹ جرمانہ (GH¢ 12,000) جرمانے کی سزا کا مستحق ہوگا اور زیادہ سے زیادہ 5000 یونٹ جرمانہ (GH ¢ 60،000)یا کم از کم چار سال اورزیادہ سے زیادہ 10 سال قید یا دونوں سزاؤں کا مستحق ہوگا ۔

آسمان سے اترا خدا ہمارے لئے

الٰہی بھیج کوئی آب بقا ہمارے لیے
کہیں تو ہو کوئی معجزہ ہمارے لیے

غلاظتوں میں لتھڑی ہوئی ہے ارضِ حیات
کہیں پہ اچھی نہیں ہے فضا ہمارے لئے

بھلائے بیٹھے ہیں رشتہ جو ہے ہمارے بیچ
کہیں تو ہو کوئی رابطہ ہمارے لئے

زمیں پہ ہو چکی جب انتہا ہمارے لئے
”تو آسمان سے اترا خدا ہمارے لئے“

بس ایک کُن کی محتاج ہے دعا مری
کرے جو خاک کو بھی کیمیا ہمارے لیے

درثمین احمد

پروفیسر مجید احمد بشیر

کیا انسان کا خلاء میں بسنے کا خواب کبھی پورا ہو سکے گا؟
خلائی سفر، اس کے انسانی ذہن پر اثرات اور ان کا سدّباب

تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

ایک زمانہ تھا کہ انسان یہ سوچتا تھا کہ اگر ہمارے بھی پر ہوتے تو ہم بھی فضاؤں کی سیر کرتے۔ پھر انسان کے اس تخیل نے حقیقت کا روپ دھارا اور انسان نے سوچنا شروع کیا کہ کیوں نہ خلاؤں کی سیر کی جائے۔ انسان کا یہ خواب اس وقت حقیقت میں بدلا جب اس نے چاند پر پینگیں ڈال دیں۔ اب تو انسان خلاء میں جا کر رہنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ اب تو خلائی کالونیوں کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ بلکہ ناسا، امریکن کمرشل خلائی پروازوں کی کمپنیوں جیسا کہ (Space X) اور دیگر بین الاقوامی شراکت دار و ں جیسا کہ the Canadian and European Space Agencies کے تعاون سے چاند پر رہ کر ایک طویل مدتی حدف اپنے سامنے رکھے ہوئے ہے کہ انسان کو کس طرح مریخ پر بھیجا جائے۔

سائنسی حلقوں میں جہاں آجکل کے سائنسی دور میں خلائی سفر کو عام آدمی کے لئے قابل رسائی بنانے کی باتیں ہو رہی ہیں اور اس پر مختلف جہت سے کام بھی ہو رہا ہے وہاں اس کے لئے سائنسدان اس بات کی کھوج میں بھی ہیں کہ خلائی سفر کے انسانی جسم کے مختلف اعضاء اور انسانی صحت پر کیا اثرات پڑتے ہیں۔ ناسا کے زیر انتظام Twins Study نے یہ انکشاف کیا ہے کہ فضا میں لمبا عرصہ گزارنے کے نتیجہ میں انسانی جسم پر کثرت سے اثرات مرتب ہوتے ہیں حتیٰ کہ ہمارے جین کے اظہار (gene expressions) میں بھی تبدیلی آجاتی ہے۔ جس کی حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ گو ان میں سے بیشتر اعضاء زمین پر واپس آنے کے بعد کچھ عرصہ میں بحال ہو جاتے ہیں۔

اس حوالے سے آجکل ایک نئی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ خلائی سفر انسانی دماغ پر انوکھے اور غیر معمولی انداز میں اثر انداز ہوتا ہے، جو کہ انسانی بینائی کو بُری طرح اور لمبے عرصہ کے لئے متاثر کرسکتا ہے۔ خلائی سفر کے آغاز سے آج تک تقریباً تمام خلا نوردایسی نظر کی کمزوری کی شکایت کرتے آئے ہیں۔ اب زمین پر طبی تشخیص سے پتہ چلا ہے کہ خلائی سفر کے نتیجہ میں خلاء نوردوں کے بصری اعصاب میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے اور ان میں سے کچھ میں تو پردۂ چشم سے جریان خون (Retinal hemorrhage) کی شکایت ہو جاتی ہے اور بعض میں تو آنکھ کی بنیادی ساخت میں ہی تبدیلی بھی مشاہدے میں آئی ہے۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ نظر سے متعلقہ یہ مسائل خلائی سفر کے دوران انسان کے سر پر پڑنے والے پریشر کے بڑھنے کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں۔

ہوسٹن امریکہ کی یونیورسٹی آف ٹیکساس ہیلتھ سائنس سنٹر کے ایک ریڈیالوجسٹ ڈاکٹر لیری کریمر (Dr. Larry Kramer) کی سربراہی میں محققین نے اس بات کا پتہ لگا لیا ہے کہ سر میں پریشر (Intracranial pressure) کے بڑھنے کی وجہ مائیکرو گریویٹی (Microgravity) ہے۔ جسے آسان لفظوں میں صفر کشش ثقل (Zero Gravity) بھی کہا جاسکتا ہے۔ اس تحقیق کے دوران اس ٹیم نے 11 خلاء نوردوں (10 مرد اور ایک خاتون) کے دماغ کا خلائی سفر سے پہلے اور پھر بعد میں ایم آر آئی (MRI) کے ذریعہ مشاہدہ کیا اور ان کے سفر کے بعد ایک سال تک مزید ایم آر آئی کئے جاتے رہے جن سے پتہ چلا کہ مائیکرو گریویٹی (Microgravity) میں لمبا عرصہ گزارنے کے نتیجہ میں انسانی دماغ میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے اور وہ مائع جو مغز، ریڑھ کی ہڈی، حرام مغز کے جوف میں بھرا ہوتا ہے (cerebrospinal fluid) اس کا حجم زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہ نتائج اس مفروضے کو تقویت دیتے ہیں کہ خلائی سفر انسانی دماغ کے پریشر کو بڑھاتا ہے اور محققین کا خیال ہے کہ خلاء نوردوں کی نظر کے مسائل کا اس کے ساتھ گہرا تعلق ہو سکتا ہے۔

علاوہ ازیں ڈاکٹر کریمر اور ان کے ساتھیوں کے مطابق پٹیوٹری غدود (pituitary gland) جو کہ بلغم پیدا کرنے والا ایک غدود ہے مائیکرو گریویٹی (Microgravity) کے زیر اثر سُکڑ جاتا ہے اور یہ بھی سر میں بڑھتے ہوئے پریشر کی علامت ہے۔ محققین کے مطابق یہ علامات خلاء نوردوں کی خلاء سے واپسی کے ایک سال بعد تک بھی موجود رہیں جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ علامات ایک لمبے عرصہ تک قائم رہتی ہیں۔ لیکن ڈاکٹر کریمر کے مطابق ابھی صحیح طور پر یہ جاننے کے لئے مزید تحقیق کی ضرورت ہے کہ مائیکرو گریویٹی (Microgravity) خلاء نورد کے دماغ پر اس کی پوری زندگی کو کس طرح متاثر کرتی ہے اور یہ اثر ہر شخص کے لئے مختلف ہوتا ہے۔

اس دماغی خلفشار کے حوالہ سے سائنسدانوں کے مختلف نظریات ہیں لیکن ڈاکٹر کریمر کے مطابق ان سب میں سب سے زیادہ قابل قبول یہ ہے کہ عام حالات میں وہ مائع جو کہ یکساں طور پر جسم کے اندر گردش کرتا ہے، کشش ثقل کی غیر موجودگی میں پاؤں سے سر کی طرف چلتا ہے اور وہ خون جو کہ جسم کے باہری کناروں کی طرف چلتا ہے وہ زیادہ تر سر میں اکٹھا ہونا شروع ہوتا ہے اور یہ بالکل اس طرح ہی ہے کہ انسان زمین پر ہاتھوں کے بل کھڑا ہو جائے۔

یقینی طور پر خلائی پرواز کے ماہرین اس کے لئے ان طریقوں یا ایسی تدابیر پر کام کر رہے ہیں جو کہ انسانی جسم پر ان منفی اثرات کو کم کر سکیں۔ اس کے لئے کئی تجربات کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک طریق جس پر سائنسدان کام کر رہے ہیں وہ امریکہ میں بنی 2001ء کی ایک خیالی سائنسی کہانی پر مبنی فلم (A Space Odyssey) کے ایک تخیل، "گھومتا ہوا خلائی سٹیشن" سے لیا گیا ہے۔ اس کے مطابق خلاء نورد کو دن کے ایک حصہ میں گھمایا جائے تا کہ خون کو جسم میں حرکت دے کر واپس ٹانگوں کی طرف لایا جائے، بالکل مصنوعی کشش ثقل کی طرح۔ ایک اور طریقہ جس کے بارہ میں سائنسدان سوچ رہے ہیں وہ خاص قسم کے خلائی سوٹ ہیں جو کہ ٹانگوں اور پاؤں کے مائع کے توازن کو برقرار رکھیں گے۔

ابھی چند روز قبل نارتھ امریکہ کی ریڈیالوجیکل سوسائٹی کے ایک رسالے میں ایک آن لائن پیپر The Long-term Effects of Spaceflight on Human Brain Physiology چھپا ہے جس سے مزید معلومات اس لنک کے ذریعہ حاصل کی جا سکتی ہیں۔

https://doi.org/10.1148/radiol.2020201164

یہاں یہ بات بھی دلچسپی کا باعث ہو گی کہ دسمبر 2017ء میں امریکہ کے موجودہ صدر ٹرمپ نے ایک حکم نامے کے ذریعہ ایک دفعہ پھر چاند پر پینگیں ڈالنے کی مہم کی منظوری دی تھی اور اس سال فروری میں وائٹ ہاؤس نے اپنے 2021ء کے بجٹ میں ان اخراجات کے لئے 12 فیصد اضافے کی تجویز بھی رکھی ہے جو کہ سالانہ 25.2 ارب ڈالر بنتا ہے۔ اس لئے یہ حیران کن بات نہیں ہے کہ خلائی سفر کے دوران انسانی جسم پر اور خاص طور پر ذہن پر اس کے پڑنے والے اثرات کا پتہ لگانے کے لئے اتنی دلچسپی لی جا رہی ہے۔ خصوصی طور پر اس لئے کہ چاند تک کے سفر کی منصوبہ بندی کی جا چکی ہے اور اگلے 10 سال میں مریخ کا سفر جو کہ یکطرفہ 6 سے 8 ماہ لمبا سفر ہے، بھی ممکنات میں ہے۔ بہرحال کیا انسان خلاؤں میں رہنے کے قابل ہو سکے گا؟ یہ تو وقت ہی بتائے گا۔

احمدی کاروباری لوگ ان دنوں میں غیر ضروری منافع بنانے کی کوشش نہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ مورخہ 10۔ اپریل 2020ء میں فرمایا۔

"بعض احمدی کاروباری لوگوں کے لئے کہ جو احمدی کسی کاروبار میں ہیں وہ ان دنوں میں اپنی چیزوں پر غیر ضروری منافع بنانے کی کوشش نہ کریں اور غیر ضروری منافع بنانے کی بجائے خاص طور پر کھانے پینے کی چیزوں میں اور ضروری لازمی اشیاء میں کم سے کم منافع پر بیچیں اور یہی انسانیت کی خدمت کے دن ہیں جس کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی تلقین فرمائی ہے کہ ہمدردی کا جذبہ پیدا کرو۔ حقوق العباد کی ادائیگی کے یہی دن ہیں اور اس ذریعہ سے یہ خدا تعالیٰ کا قرب پانے کے بھی دن ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو جو بھی کاروباری لوگ ہیں اس کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ بجائے غیر ضروری منافعوں کے ایک ہمدردی کے جذبے کے تحت اپنے کاروباروں کو بھی ان حالات میں چلائیں۔"

وسیم احمد سرور۔ مقدونیہ

کرونا وائرس کی وباء اور جماعت احمدیہ شمالی مقدونیہ کی خدمات

گزشتہ کچھ عرصہ سے دنیا بھر میں کرونا وائرس کی وباء نے دنیا بھر میں زندگی کو جامد کر دیاہے۔ لوگ گھروں میں بند رہنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ بیروزگاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شمالی مقدونیہ بھی ان حالات سے گزر رہا ہے۔ جماعت احمدیہ اور humanity first کا یہ طرہ امتیاز ہے کہ وہ خدمتِ خلق کے میدان میں صفِ اوّل میں رہ کر انسانیت کی خدمت کرتے ہیں۔ شمالی مقدونیہ میں Berovo اور Pehcevo دو جماعتیں ہیں جہاں کی انتظامیہ نے جماعت سے رابطہ کر کے اس مشکل وقت میں لوگوں کی مدد کی درخواست کی۔ تب humanity first جرمنی کے تعاون سے غرباء میں خوراک تقسیم کرنے کا پروگرام بنایا گیا اور مورخہ 15 اور 16 اپریل 2020ء کو دو شہروں اور 6 دیہات میں خوراک کے پیکٹ تقسیم کئے گئے۔ اس کارِخیر میں 20 احباب جماعت نے حصہ لیا۔ مقامی انتظامیہ کی طرف سے بتائے گئے غرباء کے گھروں میں جا کر پیکٹ تقسیم کئے گئے جبکہ Berovo شہر میں کونسل بلڈنگ اور Berovo جماعتی سینٹرز میں پیکٹ تقسیم کئے گئے۔ جس میں Berovo کے میئر مسٹر Z.vonko,pekeusk بھی شامل ہوئے۔ مقامی میڈیا میں بھی خبر نشر ہوئی۔ میئر موصوف نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کے مشکور ہیں کہ اس مشکل حالات میں انہوں نے Berovo کے شہریوں کی جو مدد کی ہے وہ یاد رکھی جائے گی۔ مقامی شہریوں نے بھی جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ مشکل وقت میں انہیں یہ مدد ملی۔ اس چھوٹی سی خدمت سے 700 شہریوں کی مدد کی گئی۔ الحمد للہ۔

DAILY LONDON
ALFAZL
ONLINE

www.alfazlonline.org
@alfazlonline
@alfazlonline
ONLINE EDITION
Download on the App Store
ANDROID APP ON Google play

اپنے مضامین، آرٹیکلز، نظمیں اور آراء
درج ذیل ذرائع میں سے کسی ایک پر بھجوائیں
0044 74 9378 5065
0044 79 5161 4020
info@alfazlonline.org

عامر محمود ملک۔یوکے

تیاری رمضان اور شعبان کے آخری روز خطاب

احادیث اور تاریخ سیر کی کتب میں آتا ہے کہ رمضان کے دن قریب آتے تو آنحضرت ﷺ کمر ہمت کس لیتے،اس کی بھرپور تیاری فرماتے،عبادات میں اضافہ فرمالیتے،ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھتے اور اپنی محفلوں اور مجلسوں میں روزہ و رمضان کی اہمیت،افادیت اور برکات کا تذکرہ فرماتے اور صحابہ کو ترغیب دلاتے۔

تاریخ نے آپؐ کا ایک خطبہ محفوظ کیا ہے جو آپؐ نے ماہ شعبان کے آخری روز دیا۔فرماتے ہیں۔

اے لوگو! کل ایک عظیم الشان مہینہ شروع ہو رہا ہے۔ یہ بہت بابرکت مہینہ ہے۔ اس میں ایک ایسی رات بھی آتی ہے جو ہزار ماہ سے زیادہ بڑھ کر مبارک ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے اس مہینے کے دنوں کے روزے رکھنے فرض قرار دیئے ہیں اور اس کی راتوں میں قیام کو مستحب قرار دیا ہے۔اس مہینے میں نفلی عبادت اور عام نیکی بھی قرب اور ثواب کے لحاظ سے دوسرے مہینوں کے فرض کے برابر ہوتی ہے اور جو شخص اس ماہ میں باقاعدہ طور پر فرض ادا کرتا ہے اُسے عام مہینوں سے ستّر گنا فرض کا اجر ملے گا ۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا پھل جنت ہے۔ پھر یہ باہمی ہمدردی اور غمخواری کا مہینہ ہے ۔اس مہینہ میں مومن کے رزق میں زیادتی کی جاتی ہے ۔اس مہینے میں جو شخص کسی روزے دار کی افطاری کراتا ہے اُس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اُس کی گردن آگ سے آزاد ہو جاتی ہےاور روزہ دار کے ثواب کی مانند اُسے بھی ثواب حاصل ہو جاتا ہے بغیر اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی واقع ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! ہم میں سے ہر ایک کو شایان شان روزہ افطار کرانے کی طاقت نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایاکہ اللہ تعالیٰ یہ ثواب تو ہر اُس شخص کو دے دیتا ہے جو کسی روزہ دار کا روزہ دودھ کے ایک گھونٹ یا ایک کھجور یا پانی کے ایک گھونٹ سے بھی کھلواتا ہے۔ البتہ جو کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کے کھانا کھلاتا ہے اُسے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میرے حوض سے اتنا پانی پلائے گا کہ اُسے جنت میں داخل ہونے تک پیاس محسوس ہی نہ ہو گی۔ یاد رکھو کہ رمضان وہ مہینہ ہے کہ اس کا پہلا حصہ اپنے اندر رحمتِ الٰہی کی خاص جھلک رکھتا ہے اور اس کے درمیانی حصہ میں مومن خاص مغفرتِ باری تعالیٰ سے نوازے جاتے ہیں اور اس کے آخری حصہ میں دائمی طور پر دوزخ سے آزادی کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے ماتحت اور زیرِ دست کے کام میں تخفیف کرے گا اُسے بھی مغفرت اور آگ سے رہائی حاصل ہوگی۔

(مشکوٰۃ المصابیح ،کتاب الصوم ص 174،173)

رمضان کے فیوض وبرکات واہمیت کے حوالہ سے آنحضور ﷺ نے مزید فرمایا۔

روزہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزاء بنوں گا۔(حدیث قدسی)

میری امت ہر گز رسوا نہ ہوگی جب تک رمضان کا قیام کری رہے گی۔

اگر لوگ جان لیں کہ رمضان کے کس قدر فوائد ہیں تو پھر میری امت یہ تمنا کرے کہ رمضان سارا سال رہے۔

من قام رمضان ایمانا واحتسابا غفر له ماتقدم من ذنبه کہ جس نے رمضان کو ایمان کی حالت میں،اپنے نفس کے لئے اور دوسروں کے لئے امن کا پیغامبر بنتے ہوئے اور اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے گزارا اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

سنت: فرمایا!اللہ تعالیٰ نے رمضان کو تم پر فرض کیا ہے اور میں نے اس کی راتوں کی عبادت تمہارے لئے بطور سنت قائم کردی ہے۔ اور آج اس سنت پر عمل کرکے آنحضور ﷺ کی رفاقت بھی حاصل کی جاسکتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی بھی۔

حضرت ربیعہ بن کعبؓ سے آنحضور ﷺ نے ایک دفعہ پوچھا۔تمہاری کوئی خواہش ہے تو آپ نے عرض کی کہ ہاں"جنت میں بھی آپ کی رفاقت نصیب ہو"تو فرمایا

"اپنے لئے کثرت سجود سے میری مدد کرو"رمضان کثرت سجود کا بہترین موقع ہے۔

یہ رمضان جو جلد ہی سایہ فگن کرنے والا ہے یہ بہت اہم رمضان ہے۔دنیا بھراس وقت کرونا وائرس کی لپیٹ میں ہے۔ہزاروں انسان یہ وائرس نگل چکا ہے اور ابھی بھی تھمنے کا نام نہیں لےرہا۔اپنے خدا کے حضور جھکنے کے دن ہیں۔اپنی خطاؤں اور غلطیوں پر معافی مانگنے کے دن ہیں۔اس لئے اس رمضان کو اللہ تعالیٰ سے خطائیں معاف کروانے کا رمضان بنادیں۔اللہ تعالیٰ اس مہلک وائرس سے سب کو محفوظ رکھے۔آمین

اطلاعات اعلانات

اظہارِ تشکر

مکرم چوہدری منیر مسعود کے بیٹے جناب ڈاکٹر جہانزیب مسعود کچھ دن قبل امریکہ میں مریضوں کی دیکھ بھال کرتے خود بھی کرونا وائرس میں مبتلا ہوگئے۔آپ کی علالت پر روزنامہ الفضل لندن آن لائن نے دعائیہ اعلان کے ذریعہ قارئین الفضل سےدعا کی درخواست کی۔حضور انورایدہ اللہ تعالیٰ کی بھی مشفقانہ دعائیں اور جماعت احمدیہ کی خاطر درد رکھنے والے نیز قارئین الفضل کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے موصوف کو شفا عطا فرمائی۔الحمدللہ علیٰ ذٰلک

مکرم چوہدری منیر مسعود اعلان ہذا کے ذریعہ حضور انورایدہ اللہ تعالیٰ اور تمام دعا کرنے والے دوستوں کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔اور دعاکرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ دنیا بھر میں بسنے والے ہر احمدی کو اس مہلک بیماری سے محفوظ رکھے۔نیز وہ لکھتے ہیں کہ مدیر الفضل اپنی پوری ٹیم کے ساتھ ادارت کا حق کما حقہٗ ادا کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔

نوٹ: اللہ تعالیٰ آپ تمام کی صحت وعمر اور مال ونفوس میں برکت بخشے اور پیش از پیش زورِ قلم اور خدمت کی توفیق دے۔آمین

رمضان کا موسم

پھر آیا بڑی شان سے رمضان کا موسم
پھر چھایا دل و جان پہ ایمان کا موسم

پھر یادِ خداوندی کی گھِر آئیں گھٹائیں
ہے نشے میں دھت بادہء عرفان کا موسم

ہر سمت ہیں پھر سحر کے اِفطار کے چرچے
ہر گھر میں اُتر آیا ہے قران کا موسم

سر رکھ دیئے دہلیز پہ بخشش کی طلب میں
آنکھوں سے رواں اشکِ پشیمان کا موسم

اللہ دے توفیق کریں خوب عبادت
ہے وصلِ خداوندی کے ہیجان کا موسم

در کھل گئے جنت کے ہوئے قید شیاطین
خوش بختی ہے یہ درد کے درمان کا موسم

مولا تو مرا ہوجا مجھے اپنا بنا لے
ہے عفوو کرم لطف کا احسان کا موسم

امۃ الباری ناصر

طلوع و غروب آفتاب

24۔اپریل 2020ء

		طلوع فجر	غروب آفتاب
مکہ مکرمہ		04:36	18:43
مدینہ منورہ		04:31	18:47
قادیان		04:22	19:03
ربوہ		04:03	18:46
اسلام آباد ٹلفورڈ	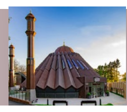	03:31	20:14